خُدا کی مُہر

THE SEAL OF GOD

……؟بس یہ ایک پُرانے طرزِ کی قسم ہے جو ہمارے پاس کئی سال پہلے ہوا کرتی تھی، ہم اسکے لیے بہت شکرگزار ہیں۔ میں اِن اضافی گیتوں، تمام نغمہ سرائی، اور اِن خاص گیتوں کے لیے آپکی حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔ ’’میں اس راستے کے آخری میل تک آ چُکا ہوں؛ اور دن کے اختتام پر آرام کرنا چاہتا ہوں۔‘‘ دیکھیں، غالبًا، میں یہیں بیٹھا ہوا تھا، جب وہ گیت گا رہے تھے، اور میں باہر سورج کو غروب ہوتے دیکھ رہا تھا؛ اور پرندے فروتنی سے دھیمی آواز میں گا رہے تھے، اور دن تقریباً ختم ہو چُکا تھا اور وہ آرام کرنے جا رہے تھے، تا کہ کل صبح ایک نئے دن کا آغاز کر سکیں۔

(2) اور اسی طرح زندگی کے ساتھ ہے؛ محنت کرنے کے دن بس ختم ہونے والے ہیں، اور ہم اپنے آرام دہ پلنگ پر لیٹ جائیں گے۔ میں اُس روز اُس سے بات کرنا چاہتا ہوں، اور صرف اُسی سے بات کرنا چاہتا ہوں۔ اپنی پوشاک اپنے چوگرد اوڑھ کر، اُس کمرے میں داخل ہونا چاہتا ہوں۔

(3) میں یہ جانتا ہوں، جسطرح مقدس بزرگ پولوس نے کہا، ’’میں اُسے جی اُٹھنے والی قدرت کے وسیلہ جانتا ہوں۔‘‘ اور، جب وہ ہمیں مُردوں میں سے بلائیگا، تو میں بھی اُنکے ساتھ بلایا جاؤں گا۔ ’’اُسے اُسکی جی اُٹھنے والی قدرت کے وسیلہ جانیں۔‘‘ کسی قول اور فعل کے وسیلے نہیں، بلکہ اُسکے جی اُٹھنے والی قدرت کے وسیلے اُسے جانیں۔ یہی آج رات ہماری- ہماری عظیم اُمید ہے؛ اور ہمارے پاس فقط یہی اُمید ہے، اور یہ…… یہ خُداوند یسُوع کی عظیم قیامت ہے؛ اور اب یہ ہماری پیشگی قیامت ہے، اور موت سے زندگی میں، بلکہ اُس ابدی زندگی میں شامل ہو چکے ہیں جو یسُوع مسیح کے وسیلہ ملی ہے۔

(4) انتظار کر رہے ہیں، اور یہ ساری فطرت کا، جلالی انتظار ہے، یہ اُس دن تک ہے جب تک وہ آسمان سے، دوبارہ آ نہیں جاتا، اور خُدا اُسے ٹھیک وقت پر بھیجے گا۔ پھر یہ فانی بدن، جس میں اب ہم

کراہتے ہیں، یہ لافانی میں بدل جائیگا۔'' پھر ہم تبدیل ہو کر اُسکے جلالی بدن کی طرح ہو جائیں گے، اور پھر ہم اُسے ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔''

پھر اس تاریک دُنیا کے غم، گناہ اور موت سب ختم ہو جائیں گے،

اور جلالی بادشاہی میں ہزار سال تک یسُوع کے ساتھ امن میں رہیں گے۔

(5) پرندے اُس کی راہ دیکھ رہے ہیں۔ درخت اُسکے انتظار میں ہیں۔ ساری فطرت جھک کر، اُس وقت کے لیے اشک بار ہے، اور اُس پوشاک کو اپنے اُوپر اوڑھنے کے لیے چِلا رہے ہیں۔

(6) کچھ عرصہ پہلے، میری چھوٹی بیٹی نے، مجھ سے ایک سوال پوچھا۔ اور کہا، ''ڈیڈی، جب خُدا نے اس زمین کو بنایا تو یہ کیسی تھی؟''

(7) میں نے کہا، ''پیاری، یہ بہت خوبصورت تھی۔ یہ نہایت خوبصورت تھی۔'' میں نے کہا، ''ایک دن پھر دوبارہ یہ اُسی طرح نظر آئیگی، جب اس زمین سے لعنت ہٹ جائیگی۔ اور پھر...... یہ بالکل ویسی ہو جائیگی جیسی ابتدا میں تھی، یہ خُدا کی عظیم بہشت ہوگی۔''

(8) اب، سیدھا کام کی جانب بڑھتے ہیں۔ میں یہ سوچ رہا تھا، پہلی رات...... اس چھوٹی بیداری کی آج یہ تیسری رات ہے۔ اور اب تک ہم نے شفائیہ مہم شروع نہیں کی۔ یہ صرف آرام کرنے کے لیے، اپنے جذبات کا اظہار ہے، لیکن انجیل کی منادی اُس پُرانے طرزِ میں سکھانے کی ضرورت ہے؛ وہی انجیل جو میں نے یہاں کافی، عرصہ پہلے سکھائی تھی، اور یہ ذرا بھی نہیں بدلی۔ یہ بالکل درست ہے، بالکل وہی انجیل ہے، اس میں کسی بھی قسم کی تبدلی یا چمک نہیں ڈالی گئی؛ یہ فقط وہی انجیل ہے۔

(9) تنظیموں کے مابین ہوتے ہوئے، اور سماعت خانے کی بنیاد پر، ہماری عبادات میں مختلف تنظیموں کے لوگ اکھٹے ہوتے ہیں، پس آپ اپنے تعلیمی نظریے رکھتے ہیں؛ جیسے کہ الٰہی شفا، اور، بے شک، یسُوع مسیح کو قبول کرنا۔ دیکھیں جیسے آپ اپنے گھر میں ہوتے ہیں، یہ بھی آپکا ہوم چرچ ہے، آپ یہاں ایسا محسوس کریں گویا آپ نے اپنا کالر اُتار دیا ہے، اور سادگی سے وہی منادی کریں جو آپکو لگتی ہے ٹھیک ہے، اور بس یہی کریں۔

(10) اور یہاں، کئی مرتبہ ہمارے ہاں، بلکہ کافی مرتبہ، لوگ، اتفاق نہیں کرتے ہیں۔ ہم سب

سے یہ اُمید نہیں رکھ سکتے کہ وہ ہمارے چرچ کی تعلیم پر ہم سے اتفاق کریں یا اُن باتوں پر جو ہم مانتے ہیں۔لیکن ہمارے پاس ایک بات مشترکہ ہوسکتی ہے،جسکی منادی آپکا پاسٹر بھی کرتا ہے، اوراسی سبب سے وہ میرا بھائی ہے۔اُسے نظرانداز نہ کریں۔ کیونکہ ہر کوئی مختلف طریقے سے باتوں کو دیکھتا ہے۔

(11) اوراس ہفتے، مجھے اپنا کینیڈا کا دورہ برف باری کی وجہ سے منسوخ کرنا پڑا ہے،اور پھر، اُس نے مجھے یہ اعزاز بخشا ہے کہ میں یہاں ٹیبرنیکل میں آکر بیداری کی کچھ راتیں گزاروں، اور جب میں یہاں تھا میں نے اسکا وعدہ کیا تھا۔اور میں یہ بتا رہا ہوں، وہاں کوئی نہیں...... ''کوئی شفائیہ عبادت نہیں ہے،اسلئے صرف انجیل کی منادی کی جائیگی۔'' اور......اوراس پر، بات ہوسکتی ہے، میرا خیال ہے کہ ہم کچھ راتیں سات کلیسیائی زمانوں پر گزار سکتے ہیں۔ کیونکہ حقیقی طور پر میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہم آخری کلیسیائی زمانہ میں جی رہے ہیں، کیونکہ یہ، یسُوع مسیح کی آمد سے پہلے کا آخری دور ہے۔

(12) میں ہمیشہ اپنے آپکو، اس چھوٹے سے چرچ میں تولنے کی کوشش کرتا ہوں، جہاں میں منادی کررہا ہوں، کیونکہ آسمان کے اچھے خُداوند نے مجھے اس چھوٹی سی خدمت سے نوازہ ہے، جو کہ مافوق الفطرت ہے، آپ اسے سمجھتے ہیں۔ پس لوگ آپکے کلام کو تھامے رکھتے ہیں، اور۔اور اس۔اس لیے مجھے اپنے بیانات پر بہت دھیان رکھنا پڑتا ہے۔ کیونکہ، رُوح اُلقدس نے مجھے رویا اور پرکھنے کی قوت بخشی ہے،اور یہ ناقابلِ اعتراض ہے، پھرلوگ آپکو کہتے سنتے ہیں،اوروہ محسوس کرتے ہیں کہ آپکے پاس اُس بات کا تصور ہوتا ہے جسکے متعلق آپ بات کرتے ہیں، کیونکہ خُدا کبھی بھی کسی غلط بندے کو برکت دے کراس طرح استعمال نہیں کرتا۔سمجھے؟ پس آپکو بہت دھیان رکھنا پڑتا ہے، اور ہمیشہ اپنے آپکو کلام کی روشنی میں تولنا پڑتا ہے۔ پس اگر مجھ سے، کوئی غلطی ہوجائے،تو میں دُعا کرتا ہوں کہ خُدا مجھے معاف فرمائے؛ کیونکہ میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہوتا۔اور میں......

(13) اورکسی بھی وقت، یا تعلیم کے دوران، اور خصوصی طور سے اِن گہرے مضامین پر جن پر اب ہم ہیں، جیسے گذشتہ رات حیوان کی چھاپ تھی، اور باقی مضامین بھی ہیں، اور آج رات خُدا کی مہر، یا خُدا کا نشان ہے، اوراسی طرح بہت سارے ہیں، میں نے محسوس کیا ہے، شاید بہت سے یہاں ہیں، جو میری بات سے اتفاق نہیں کرتے جسکی میں تعلیم دیتا ہوں۔لیکن میں کوشش کرتا ہوں کہ جیسا یہ ہے

میں ویسا ہی اسے بیان کروں...... نہ کہ کسی چرچ ، یا کسی تنظیم ، یا کسی شخص کی ہدایت پر اسے بیان کروں،خُداوند یہ جانتا ہے۔ میں ایسا بالکل نہیں کرنا چاہتا۔ یہ نور ہے جسے میں دیکھتا ہوں، یہی وہ طریقہ ہے جسکے وسیلے میں بولتا ہوں۔

(14) اور یہاں ایسا ایک بھی چرچ نہیں جو خُداوند یسُوع کے نام پر ہولیکن تو بھی میں محبت کرتا ہوں۔ اگر کوئی شخص اُسکے نام کو نہیں جانتا، یا اُسکی قدر نہیں کرتا، تو میں مرنے سے پہلے اُسکے لیے کچھ کرنا چاہتا ہوں۔ یہ ٹھیک ہے۔ اس سے کوئی غرض نہیں کہ لوگ کس مذہب کا برانڈ پہنے ہوئے ہیں، ہوسکتا ہے یہ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، کاتھولک، یا کوئی اور ہوں، لیکن مجھے اس سے ذرا بھی فرق نہیں پڑتا۔ جب تک یہ میرے خُداوند کی عزت کرتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہیں۔

(15) دیکھیں، اب، ہمارے پاس ایک نقشہ ہے۔ اور، ہر ایک چرچ آپکو، اپنے چرچ کی تھیولوجی کے مطابق تعلیم دیتا ہے، اور اُنکا ایمان ہے کہ اُنکی بنیاد نقشے کے مطابق ہے۔ پس، دیکھیں، کئی مرتبہ، اِن باتوں کو دیکھتے ہوئے، میں اس نقشے کو اُس طرح نہیں پڑھتا، کیونکہ میرے پاس اس بات کا اختیار ہے کہ اپنے چرچ کو وہ بتاؤں جو مجھے اُنکے لیے ٹھیک لگتا ہے۔

(16) یہاں کچھ عرصہ پہلے، ایک ٹھیکیدار تھا...... میں تب مل ٹاؤن، بلکہ مل ٹاؤن بپٹسٹ چرچ میں تھا، جہاں بیداری آئی تھی۔ بھائی رائٹ اور آپ سب، میرا خیال ہے، میرئین لی بھی وہاں تھے۔[بھائی جورج رائٹ کہتے ہیں،"آمین۔"-ایڈیٹر۔] اور وہ پانی کے بپتسمہ کی وجہ سے کافی فکرمند تھا جسکی میں نے منادی کی تھی۔ پس، وہ گھر چلا گیا، اور اس بات کے متعلق کافی پریشان رہا۔ اور وہ ایک ٹھیکیدار تھا۔

(17) اُس رات اُس نے ایک خواب دیکھا۔ خُداوند نے اُسے دکھایا کہ وہ ایک گھر تعمیر کر رہا ہے، اور اُس میں ایک بے وِنڈو لگا رہا ہے۔ اور اُس کھڑکی کو لگانے کی بجائے، اُس نے ایک چھتا لگا دیا، اور کہا،"یہ بالکل ٹھیک ہے۔" پس پھر مکان کا مالک آیا، اور کہا،"اسے بنیاد تک گرا ڈالو؛ اور پھر سے اسکا آغاز کرو۔"

(18) دیکھیں اُسے مختلف سیکھایا گیا تھا برعکس اسکے کہ بائبل کیا سیکھاتی ہے، پس اُس نے کہا،"

میں اسے بنیاد تک توڑ کر دوبارہ تعمیر کرونگا۔'' میں اُس رات اُسکے گھر گیا، اور اُسکے گھر پر رات گزاری۔ پس پھر وہ......

(19) یہ حقیقت ہے۔ اسے کرنا ہوگا۔ اور، میں یہ مضامین سکھا رہا ہوں، میں کوئی اُستاد نہیں۔ لیکن جتنا میں اسکے متعلق جانتا ہوں، میں دوسروں کو سمجھانے کی کوشش کرونگا، اور اُن سب کو بھی جو اس کلام کے چوگرد رفاقت رکھتے ہیں، اور رُوح اُلقدس ہمارے دلوں میں اسے حقیقی بنا دے۔ اور اسے حاصل کرنے میں ہمارا کافی اچھا وقت گزرے۔

(20) اور یہ تو اپنے عزیز پاسٹر، بھائی نیول کو آرام دینے کا بہانہ ہے۔ پس جب بھی اجنبی ہمارے گھروں میں آتے ہیں؛ تو یہ شخص، یعنی، ہمارا پاسٹر، بھائی نیول اُنہیں قبول کرتا ہے، یہ خُدا کا خادم، اور خُداوند یسُوع مسیح کا ایک حقیقی بندہ ہے۔ میں یہ اس لیئے نہیں کہہ رہا کہ وہ یہاں بیٹھا ہوا ہے۔ میں یہ بات اسکی پیٹھ پیچھے بھی کہتا ہوں، یا میں جہاں بھی ہوتا ہوں، جب سے میں اسے جانتا ہوں یہ بالکل ویسا ہی ہے۔ یہ ایک پکا میتھوڈسٹ تھا، اور میں ایک پکا بپٹسٹ، اور ہم دونوں بھائی اکٹھے تھے، اور پس ہم دونوں مل کر پوتر شور کرنے والے بن گئے ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے، بھائی، کیا ایسا نہیں ہے؟ آمین۔ [بھائی نیول کہتا ہے، ''آمین۔ ہلّلو یاہ!'' -ایڈیٹر۔] پس ہم مشترکہ میدان میں کھڑے ہیں۔

(21) پس، ہم، اس راستے میں کافی اچھا وقت گذار رہے ہیں۔ ''ایک دوسرے سے رفاقت کر رہے ہیں، اور خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کا لہو، ہمیں ساری ناراستی سے صاف کر رہا ہے۔'' پس ہم کافی اچھا وقت گذار رہے ہیں، اور یقیناً ہم اُن لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں جو آج رات، ہمارے گھر میں، آئے ہیں۔

(22) ہماری یہ چھوٹی سی بیداری ہے، اور میرا خیال ہے کہ آپ سوچ رہے ہونگے کہ ہم نے اسکا اشتہار کیوں نہیں دیا۔ پس، ہمارے چرچ میں یہاں تھوڑے وقت کیلئے جوبلی تھی، اور یقیناً یہی وجہ ہے کہ ہم نے ایسا نہیں کیا...... میں نہیں جانتا کہ رُوح اُلقدس کیسے ہماری رہنمائی کریگا، لیکن ہوسکتا ہے ایک رات، اس سے پہلے کہ ہم اختتام کی جانب بڑھیں، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی تو، شاید ہم شفائیہ

عبادت کریں۔اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ اسکی اجازت دیگا۔

(23) مجھے اب کینیڈا جانا ہے، تا کہ بیداری کو جاری رکھ سکوں۔اور ہم جانتے ہیں، ہمارا کافی بڑا شیڈول ہے، اور باہر جانے کے لیے وقت کم ہے۔ پس ڈربن، ساؤتھ، میں آغاز کرنے کے لیے انتظامات مکمل ہو چکے ہیں...... ستمبر کے، تیسرے ہفتے میں، جوہانسبرگ، ساؤتھ افریقہ جانا ہے۔اور پھر ہم وہاں سے ڈربن کی طرف جائیں گے؛ اور پھر انڈیا؛ اور وہاں سے فلسطین؛ اور پھر لکسنبرگ؛ اور فرینکفرٹ؛ اور پھر ٹرانس جورڈن؛ اور باقی جگہوں پر جانا ہے۔اگر خُداوند نے رہنمائی کی تو وہاں سے گھر واپس آونگا، جب وہ ہمیں واپس آنے کیلئے کہے گا۔ اور پھر وہ ایک اور سفر نامہ نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کے لیے تیار کر رہے ہیں، اور پھر وہاں سے؛ مشرق کی جانب، اور جاپان، اور دیگر باقی ملکوں میں جاؤں گا۔

(24) میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ یہاں اردِگرِد کافی چرچز ہیں، جہاں لوگ، ایک دوسرے کے لئے، مذہبی بنے ہوئے ہیں، اوہ، میرے، خُدایا، جبکہ، دیکھیں، ہزاروں لوگ ایسے ہیں جنہوں نے یسُوع کا نام تک نہیں سُنا ہے۔ پس مجھے یہ محسوس ہوا ہے...... یہ میرے ذاتی، جذبات ہیں، اور میری یہ ذمہ داری ہے کہ اپنی بہترین کوشش کروں، اور ان تک میسج پہنچاو۔اور اب جیسا میں نے......

(25) مجھے یہ دوبارہ کہنے دیں، کیونکہ، آج یہاں میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، کیتھولک، پریسبٹرین، پینتی کاسٹل، پلگرم ہولینس، اور ناضرین، سے تعلق رکھنے والے لوگ، موجود ہیں، اور ہمیں ایسا ہی بنایا گیا ہے...... میرا خیال آسمان پر بھی کچھ ایسا ہی ہونے والا ہے، اسی قسم کا، دیکھیں یہاں ہر گروہ سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود ہیں۔

(26) اب اِن پیغامات پر غور کریں، جیسے حیوان کی چھاپ، دیکھیں آج بہت اُلجھن ہے...... گذشتہ رات، کیا آپکو سمجھ لگی تھی؟ اگر لگ گئی تھی، تو کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] پس اب آج رات ہم خُدا کے نشان پر بات کرینگے، یا، خُدا کی مُہر پر۔اب ہم محسوس کرتے ہیں......

(27) اب، میں دو بائبلوں کی منادی کرنے کی کوشش نہیں کر رہا؛ ایک ہی کافی ہے۔لیکن میرے

پاس دوسری بائبل بھی ہے جس پر حاشیے موجود ہیں، اور حوالا جات لکھے ہوئے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، دیکھیں کوئی بھی شخص سوال پوچھ سکتا ہے۔اور اب، کل رات، منادی کے بعد، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی تو......

(28) پہلی رات، سات کلیسیائی زمانوں کو دیکھتے ہوئے دیکھا تھا کہ ہم کہاں ہیں، اور ہم، واضع طور پر، آج کے زمانہ میں جی رہے ہیں۔

(29) گذشتہ رات، ہم نے دُنیا کے سب سے بڑے مجرم پر بات کی تھی، وہ حیوان کا نشان تھا۔

(30) اور، آج رات، ہم دُنیا کی سب سے بڑی برکت پر بات کرینگے، وہ خُدا کی مُہر ہے۔

(31) دیکھیں، کل رات، میں آپکو میرے ساتھ تکرار کرنے کا موقع دونگا۔کل رات سوالات لیے جائیں گے، اور ان باتوں کے متعلق بات ہوگی جنکی میں نے منادی کی ہے۔آپ واقع ہی نفیس بھائی اور بہنیں ہیں، یا مجھے کہنا چاہیے اچھے مسیحی ہیں، اور آپ عبادات کے دوران آرام سے بیٹھے رہتے ہیں۔میں چاہتا ہوں کہ، کل رات جب آپ چرچ آئیں تو کچھ لکھیں، وقت سے پہلے چرچ آنے کی کوشش کریں، کیونکہ مجھے کل جلدی آکر سوالات کو پڑھنا ہوگا تا کہ کلام کے متعلق، جوابات آپکو دے سکوں جسکے لئے آپ فکر مند ہیں۔

پھر اتوار کی صبح باقاعدہ سنڈے سکول ہوگا۔

(32) اتوار کی شام، بلکہ اتوار کی شام، بپتسمے کی عبادت ہوگی۔یہاں کچھ لوگ بیٹھے ہیں جو بپتسمہ لینا چاہتے ہیں۔اور پھر اتوار کی رات، ہم، انجیلی پیغام دیں گے یا پھر شفائیہ عبادت کرینگے۔دیکھیں گے اتوار کی رات اور پیغام کیلئے، خُداوند ہماری کس طرح رہنمائی کرتا ہے۔

(33) اب اس سے پہلے کہ ہم آگے بڑھیں، آئیں اس پر نگاہ کرتے ہیں، ''اور کوئی بھی شخص آسمان پر، یا زمین پر، یا زمین کے نیچے، اس کتاب کو کھولنے، یا مُہروں کو توڑنے کے قابل نہ نکلا۔'' ''کوئی بھی نہیں!'' یوحنا نے اسے مکاشفہ میں دیکھا۔اور اب ہم مکاشفہ ہی سیکھ رہے ہیں۔'' یوحنا رویا۔ لیکن وہاں ایک برّہ تھا، جو بنائے عالم سے ذبح کیا گیا تھا؛ اور وہی اس قابل تھا کہ آکر اُسکے سیدھے ہاتھ سے اُس کتاب کو لے جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا، اور اُس کتاب کو کھولے، اور مُہروں کو توڑے۔'' اور وہ

برّہ، یقیناً، خُدا کا بیٹا، یسُوع مسیح تھا۔ اور دیکھیں فقط وہی ایک ہے جو اس قابل ہے......

(34) وہ ایک مرتبہ ہمارے ساتھ، اس زمین پر، انسانی صورت میں تھا۔ خُدا اپنے بیٹے میں تھا، مسیح یسُوع، جو کہ خُدا۔انسان تھا۔

(35) اور وہ اپنا کلام چھوڑ کر، دوبارہ جلال میں چلا گیا، ''تھوڑی دیر باقی ہے دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی۔ لیکن، تم مجھے دیکھو گے، کیونکہ میں تمہارے ساتھ رہونگا، بلکہ دُنیا کے آخر تک، تمہارے اندر رہونگا۔'' رُوح اُلقدس کی شخصیت، یعنی خُدا، خود دوبارہ دوسری صورت میں واپس آئیگا......یسُوع نے کہا، ''میں خُدا کے پاس سے آیا ہوں؛ اور خُدا کے پاس جاتا ہوں۔'' وہ ابدیت سے باہر، اپنے وقت پر آیا؛ کام پورا کیا، اور دوبارہ ابدیت میں چلا گیا۔

(36) اور دُنیا اُسے پہچان نہ سکی۔ ''وہ دُنیا میں تھا، اور دُنیا اُسکے وسیلے بنائی گئی، تو بھی دُنیا اُسے جان نہ سکی۔ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا، اُس نے......اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا۔''

(37) اور، اب، یسُوع مسیح ہمارے ساتھ ہے، ''تھوڑی دیر باقی ہے دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی، لیکن تم مجھے دیکھو گے۔'' اب ایک ایسی دُنیا آنے والی جو اُسے نہ دیکھے گی، لیکن ایک ''وہ'' ہوگا جو اُسے دیکھا گا۔ ''پس میں......'' ''میں'' ایک اسمِ ضمیر ہے۔ ''میں تمہارے ساتھ ہونگا، بلکہ اس دُنیا کے آخر تک تمہارے اندر ہونگا۔'' لیکن تم، ایماندار، تم اُسے ٹھیک دُنیا کے آخر تک دیکھو گے۔

(38) عبرانیوں 8:13، میں لکھا ہے، ''یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' اُسے اُسکے اختیار میں دیکھیں، بالکل وہی خُداوند یسُوع، وہی محبت، وہی معجزات، وہی نشان جنہوں نے اُسکی پیروی کی، وہ آج یہاں ہو رہے ہیں۔ وہ اب اپنے پُر اسرار بدن میں ہے، اُس جی اُٹھنے والے بدن میں ہے، جو گناہ سے زندگی میں آ گیا۔ وہ ان میں رہتا ہے۔

(39) خُدا اپنے عظیم جلال میں ہے، خُدا انکساری میں، اُس آگ کے ستون سے آ رہا ہے، کوئی بھی اُسے چھو نہیں سکتا، اسلئے زمین پر وہ انسانی بدن میں آیا تا کہ اُسے چھوا جائے، وہ کنواری سے پیدا ہوا۔ پھر، زمین پر، اپنی زندگی قربانی کر دی، تا کہ گناہ آلودہ شخص کو پاک کر سکے، تا کہ وہ ٹھیک طور سے اپنے لوگوں کے درمیان رہ سکے۔ خُدا انسان سے اتنی محبت کرتا ہے، کہ اُس نے اپنے آپ کو ظاہر

کر دیا، تا کہ ایک پاک جگہ تیار کرے اور مرد و خواتین میں رہ سکے اور انسانوں سے محبت کر سکے۔ یہ بہت ہی خوبصورت بات ہے۔ جی ہاں۔ وہ ہمارا باپ ہے۔

(40) اب اس سے پہلے ہم صفحات کو پلٹیں، آئیں اس کتاب کے مصنف، سے بات کریں۔

(41) ہمارے نفیس آسمانی باپ، آج رات، ہم تیرے پاس آتے ہیں، اُس راستے سے جسکا ہم سے وعدہ کیا گیا ہے، ''اگر تم میرے نام سے مجھ سے کچھ مانگتے ہو، تو میں تمہیں دونگا۔'' پس ہمارے پاس کوئی راستبازی نہیں، ہمارے پاس ایسا کچھ نہیں جو ہم تجھے دے سکیں، پس یہ جانتے ہیں تو نے ہم سے ہماری دُعا سننے کا وعدہ کیا ہے اور ہم تیرے پاس خُداوند یسُوع کے نام میں آتے ہیں۔

(42) پس جو کچھ ہمارے پاس ہے، وہ جانتے ہوئے ہم تجھ سے مانگتے ہیں، اور آج رات اس بات پر غور کرتے ہیں، کہ آج کے دن ہمارے پاس سب سے بہترین مضمون ہے، اور وہ خُدا کی مُہر ہے۔ خُداوند، باپ، ہم یہ دُعا کرتے ہیں، کہ یہ چھوٹا گروہ جو یہاں اکھٹا ہوا ہے، اگر میں انکی کسی بھی طرح سے غلط رہنمائی کروں، تو مجھے معلوم ہے اسکا حساب عدالت کے دن مجھے دینا پڑیگا۔ اور، گذری شب، ہم نے حیوان کے نشان پر بات کی تھی۔ اے باپ، ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو اِن لفظوں پر ہماری رہنمائی اور رہبری کر۔ ہونے دے کہ یہ ضائع نہ ہوں، بلکہ اس بات کا وہ مقصد پورا ہو جسکے لئے یہ بات کتاب میں لکھی گئی ہے۔

(43) اب اے، قدُوس آ، اور خُدا کے کلام کو بائبل میں سے لے، اور ہمارے فانی ہونٹوں سے بول، اور ہمارے فانی کانوں کو چھو، ہمارے بولنے اور سننے دونوں کا ختنہ کر، تا کہ آج رات، اکھٹے ہونے کے سبب سے کچھ حاصل کر سکیں؛ اور یہ جانتے ہیں کہ یہاں کچھ لوگ ہیں، اگر زمین ایک اور سال قائم رہی، تو کچھ فانی بدن ہونگے جو اس زمین پر مزید نہ ہونگے۔

(44) اب ہم اصلاح کے مقام پر ہیں، ہم خُدا کے گھر میں ہیں، یہاں ہم اصلاح کے لیے آتے ہیں۔ اور ہونے دے کہ رُوح اُلقدس میری اصلاح کرے، اور میرے منہ کو بند کر دے، جیسے تو نے دانی ایل کے لئے، شیروں کے منہ بند کر دیئے تھے۔ تُو میرے دل کو جانتا ہے، اگر میں کوئی متضاد لفظ بولوں تو میرے ساتھ ایسا ہی کرنا۔ رُوح اُلقدس ہر لفظ کو متحرک کر دینا۔ میں ایک خالی برتن کی مانند کھڑا

ہوں؛ اور ہونے دے، آج رات، صرف تیرا کلام، اُن بھوکے دلوں کے لیے بولا جائے جو تجھے سننے کے لیے بے تاب ہیں۔ ہونے دے کہ وہ آئے، جس نے بائبل کو لکھا ہے، اور آج آکر اسکی ترجمانی تیرے فروتن خدام کیلئے کرے۔ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(45) اب آج رات شروع کرنے کے لیے، ایک چھوٹے سے منظر کو لیتے ہیں، آئیں، خُدا کی مُہر پر نگاہ ڈالتے ہیں۔

(46) اسے مت بھولیں، کل رات، ہم آپکے سوالات لینا چاہتے ہیں۔ انہیں سادہ طریقے سے لکھیں، اور یہاں پلیٹ فارم پر، یا پھر پلپٹ پر، جلدی آکر رکھ دیں، جتنا جلدی آپ آسکتے ہیں۔ اب یہ عظیم مضمون ہے جس پر گذشتہ روز ہم نے بات کی......

(47) پہلی رات، آخری رات سے پہلے، ہم نے کلیسیا اور کلیسیائی زمانوں پر بات کی تھی، ہم نے نگاہ کی اور دیکھا کہ کیسے یسوع اُن سات سونے کے چراغ دانوں میں کھڑا ہوا تھا، ہم نے یشب اور سردیس کے پتھروں کو دیکھا، ابتدا اور آخرت پر بات کی، جو کہ روبن اور بنیامین تھے۔ ہم نے سات چراغ دان، یا سات چراغدانوں کو کھڑے دیکھا، اور اُنکے اوپر دھنک، بطور عہد موجود تھی، اور کیسے وہ ظاہر ہوا۔ اور اُسکی آواز بہت سے پانیوں کی طرح تھی، جو کہ دونوں مسیح اور کلیسیا، ایک ساتھ اکھٹے بول رہے ہیں؛ اور کلیسیا کے سینے کے نیچے ایک سونے کی ڈوری ہے، جو اُس نے باندھی ہوئی ہے، یہ، مسیح کی راستبازی ہے جو انجیل کے وسیلے کلیسیا نے لپیٹی ہوئی ہے۔ اور پیتل کی بنیاد پر کھڑی ہے، جو کہ الٰہی عدالت ہے؛ خُدا نے اپنی الٰہی عدالت مسیح پر ڈال دی، اور وہ بے قصور، قصوروار بن گیا اور سب کچھ برداشت کیا۔

(48) پھر، ہم دیکھتے ہیں کہ اسکا آغاز افسس کی کلیسیا کے ساتھ ہوا؛ پھر دوسرا کلیسیائی زمانہ؛ پھر تیسرا، اور چوتھا، اور پھر تاریک زمانوں کے پندرہ سو سال آئے؛ پھر لوتھرن زمانہ آیا؛ اور فلدلیفیہ کے زمانے تک چلا، اور پھر یہاں لودیکیہ کا زمانہ آتا ہے، جو کہ آخری زمانہ ہے۔

(49) پرانے عہد نامہ میں دیکھتے ہیں، کیسے انکے کامل نمونے کا آغاز ہوتا ہے، سلیمان سے، اخی اب کے دور تک، ایک تاریک زمانہ تھا۔ ہم دیکھتے ہیں، کہ کیسے ایزبل، اور اخی اب، ایک سرحدی

منادتھے، یا ایک ایسا شخص جو جلتا اور بجھتا تھا؛ آج بھی کلیسیا میں، بہت سارے نیم گرم اراکین موجود ہیں، ایسے لوگ جو جلتے اور بجھتے ہیں؛ ایک دن چرچ میں ہوتے ہیں اور دوسرے دن کہیں اور آپ انہیں دیکھ سکتے ہیں؛ وہ سمجھوتہ کرتے ہیں، دُنیا کے ساتھ چلتے ہیں، اور نیچے گرتے ہیں، تو بھی وہ اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں۔ اور اخی اب، اس حالت میں تھا، اور ایک خوبصورت خاتون کے لیے گرِ گیا، جو کہ بہت بھیانک تھی۔ اُس نے اُس سے شادی کر لی اور اسرائیل میں زناکاری کو فروغ دیا، بالکل اسرائیل کیلئے یہ تاریکی کا وقت، اور تاریک زمانہ تھا۔ اب، ہم دیکھتے ہیں وہ وہاں سے باہر پینتِکُست کے اسٹینڈ کے ساتھ آئے، اور آگے بڑھتے گئے، اور آخر میں نیم گرم ہو گئے، اور خُدا نے اُنکو اپنے منہ سے نکال پھینکا اور غیر قوم کو قبول کر لیا۔

(50) آئیں اس پر شروع سے نظر کرتے ہیں، پہلے- پہلے افسیوں کی کلیسیا تھی، ابتدائی، کلیسیائی زمانہ میں؛ اور پھر اگلا کلیسیائی زمانہ ٹھنڈا اور نیم گرم ہونا شروع ہو گیا؛ ایسا چلتا رہا، اور یہ ایک تاریک زمانہ بن گیا۔ اور بالکل اُس- اُس دن تک، جب تک کہ اخی اب نے ایک بت پرست، ایزبل سے شادی نہ کر لی، اور وہ اسرائیل میں بدی کو لے آئی؛ یہاں پروٹسٹنٹ ازم نے رومن ازم سے شادی کر لی، اور کیتھولک ازم کلیسیا میں بدی کو لے آیا۔ مارٹن لوتھر سے لے کر، جون ویسلی تک آئیں؛ پنتی کوست کو دیکھیں؛ اور پھر اس سے باہر نگاہ کریں، انہیں خُدا نے منہ سے نکال پھینکا ہے؛ اور خُدا دوبارہ پھر یہودیوں کی طرف چلا گیا ہے، یہ کامل نمونہ ہے۔

(51) اب، میں جانتا ہوں میں......آپ کہتے ہیں، دیکھیں، میں ایک ماہر صنفیات ہوں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ کیونکہ، میں صرف، ایک چیز جانتا ہوں، اگر میں اپنے سائے کی جانب بڑھوں اور نظر کروں کہ میرا سایہ کیسا نظر آتا ہے، تو مجھے اندازہ ہو جائیگا کہ میں کیسا نظر آتا ہوں؛ آیا میں چار پاؤں والا حیوان ہوں، یا پروں والا پرندہ ہوں، یا جو کچھ بھی ہوں، یہ اُسی کا سایہ ہوگا۔

(52) اور پرانہ عہد نامہ نئے عہد نامے کا عکس ہے۔ ہم نے اسے گذشتہ رات، مکاشفہ 12 میں دیکھا تھا، وہ عورت جسکے پاؤں کے نیچے شریعت تھی، اور اُسکے سر پر چاند اور سورج تھا، یہ ایک نمونہ تھا۔ یہ ساری چیزیں، کیا ہیں، عبرانیوں 11 واں باب ہمیں بتاتا ہے، یہ سب عکس اور نمونے تھے۔ میرا خیال

ہے،عبرانیوں 12، میں وہ فرماتا ہے،"پس جب گواہوں کا ایسا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہوئے ہے،تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ، اور اُس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے، دور کرکے اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔"اب، اِن چیزوں کو ہم نے ، گذری رات دیکھا تھا......

(53) ہم نے اس بات کو یہاں سے لیا تھا، تاکہ اسے دیکھیں، یا-یا، پرسوں لیا تھا۔ پھر ہم دیکھتے ہیں، کہ، پہلی کلیسیا، کا آغاز کیسے ہوا تھا۔ اسکا افتتاح اور آغاز عیدِ پنتی کوست کے دن ہوا تھا۔ جہاں رُوح اُلقدس ایمانداروں پر اُنڈیلا گیا تھا۔ اور ہم نے اُن ایمانداروں کے ردِعمل کو دیکھا، اور کس طرح پاک روح نے اُن کی زندگیوں میں کام کیا، اور اُنہوں نے جو کچھ بھی کیا ،نشان اور معجزات اُنکے درمیان ہوئے۔

(54) پھر ہم نے ، اُس کلیسیائی زمانے کے اختتام پر دیکھا، تقریباً تین سو سال بعد، اُنکے درمیان ایک بدعت اُبھر آئی، جو کہ،"نیکلیوں کی-کی تعلیم تھی۔" پھر ہم نے دیکھا،"وہ تعلیم،" کاموں "،میں تبدیل ہوگئی۔

اور اگلے کلیسیائی زمانے میں، وہ ایک "عقیدہ بن گئی۔"

اور پھر تاریک زمانے میں، وہ "ایذا رسانی بن گئی۔"

(55) پھر یہ دوسری طرف آ گئی، پھر ہم، یہاں دیکھتے ہیں کہ یہ پروٹسٹنٹ چرچز میں سما گئی جو باہر نکل کر آئے تھے۔

(56) پھر جب ہم دوبارہ اس پر نگاہ ڈالتے ہیں اور اسے دیکھتے ہیں تو سارے نیم گرم لوگ آخری زمانہ میں اکھٹے ہوگئے ہیں، اور اس طرف بھی، سب ٹھنڈے پڑ گئے ہیں۔ بالکل ویسا ہی ہوا جیسا یہودیوں کے ساتھ ہوا تھا، اور اُسی طرح غیر قوم میں ہو رہا ہے؛ یہ اس راستے پر چلتے ہوئے ٹھنڈے پڑ گئے ہیں، اور سایہ، ڈھل رہا ہے۔

(57) بالکل ویسے ہی، جیسے یہ ویسلی کے دنوں میں تھا، اور ہم نے اس پر گذشتہ روز بات کی تھی، اور اس میں لوتھر بھی شامل ہے۔ کیسی عظیم بیداری آپ کے درمیان آئی تھی، لیکن، اگلے دور میں، یہ ٹھنڈی ہونا شروع ہوگئی۔ اور پھر اگلی بار، یہ اور ٹھنڈی ہوگئی۔ اور اب یہ بس رسموں اور عقیدوں کا ایک

گروہ بن گئی ہے۔بس اب یہی کچھ رہ گیا ہے۔دیکھیں؟اور ایسا کافی دیر سے چلتا آرہا ہے۔پس ہم یہ سیکھ چکے ہیں۔

(58)اب، غور سے، سنیں، تاکہ آپ اسے یاد رکھ سکیں۔میں کیتھولک لوگوں کو قصوروار نہیں ٹھہر رہا، اور نہ ہی پروٹسٹنٹ کو، کیونکہ ان دونوں میں بہت سارے خُدا کے بیج ہیں اور چناؤ کے مطابق باہر نکل کر آئے ہیں۔جو زندگی کے لیے مقرر کیے گئے ہیں وہ اُسے دیکھیں گے اور اُس میں چلے گے۔جو اُسے دیکھ نہیں پاتے، وہ تاریکی میں چلتے ہیں۔یہ خُدا پر منُحصر ہے۔خُدا ایسا کرتا ہے۔اُس نے قسم کھائی اور ابرہام سے وعدہ کیا کہ اُسے محفوظ رکھے گا اور اُسکی نسل کو بچائیگا۔اب، اگر آپ ابرہام کی نسل ہیں، تو پھر آپکے پاس ابدی زندگی ہے، بس یہ بات ہے، اور آپ وعدے کے مطابق اُسکے وارث ہیں۔اور یہ سب اُسکے فضل اور خُدا کے انتخاب کے مطابق ہے۔

(59)اب دیکھیں، اس پر غور کریں۔اور میں کبھی کبھی......شاید میں نے زیادہ دیر منادی کی تھی، یا کچھ زیادہ سکھا دیا تھا۔اس بات کو کافی سال ہو چکے ہیں۔یہ پہلی تعلیمی عبادت تھی جو میں نے، تقریباً آٹھ سال پہلے لی تھی۔اور کئی جگہوں پر، یہ تھوڑی سی، کھردری لگتی ہے۔کسی بھی وقت آپ- آپ...... جو بھی چاہیں مجھ سے سوال پوچھ سکتے ہیں؛ یہاں پلیٹ فارم پر، یا پھر پلپٹ پر رکھ سکتے ہیں، اور میں اس سے بہت خوش ہونگا۔

(60)اب غور کریں۔میں جتنا بھی اسکے متعلق جانتا ہوں، میں نے یہ کسی انسان سے، یا کسی سمینری سے نہیں سیکھا ہے۔میں نے دُعا کی جب تک یہ مکاشفہ مجھے مل نہ گیا، اور میں نے اسکا موازنہ خُدا کے کلام کے ساتھ کیا۔

(61)پرانے عہد نامہ میں، اُنکے پاس کلام کو جاننے کے تین طریقے تھے۔اُن کا پہلا طریقہ یہ تھا، کہ وہ بات شریعت میں لکھی ہو؛ اور دوسرا طریقہ ایک نبی ہوتا تھا؛ اور پھر تیسرا طریقہ اُوریم اور تمیم ہوتا تھا۔اب ہر ایک اُستاد جانتا ہے کہ اُوریم اور تمیم کیا تھا۔یہ- یہ ایک روشنی تھی جو ہارون کے سینہ بند پر چمکتی تھی، اور اُسے ہیکل میں لٹکایا جاتا تھا۔اب، اگر کوئی نبی نبوت کرتا تھا، اور اُوریم اور تمیم کی روشنی نہیں چمکتی تھی، تو پھر وہ نبوت غلط ہوتی تھی۔یہ خُدا کا الٰہی جواب ہوتا تھا، ''یہ غلط ہے۔'' پھر

اُگر کسی......اگر کسی خواب دیکھنے والے نے خواب دیکھا ہو، اور اُوریم اور تمیم کی روشنی اُس پر نہ چمکے، تو وہ خواب غلط ہے۔

(62) اب، اوریم اور تمیم اس طرح کام کرتا تھا، اس تناظر میں، اب خُدا کا اُوریم تمیم، بائبل ہے۔ اگر کوئی نبی، یا کوئی خواب دیکھنے والا، یا جو کوئی بھی ہو، یا کوئی اُستاد ہو، اگر اُسکا نظریہ خُداوندیوں فرماتا ہے پر نہیں ہے، تو دیکھیں، میں اُسکا یقین نہیں کرسکتا۔ اُسے پیدایش سے لے کر مکاشفہ تک، بالکل ٹھیک ہونا چاہیے، صرف ایک جگہ پر نہیں۔ اُسے بائبل میں سے ہونا چاہیے اور مکمل طور پر بائبل سے جُڑا ہوا ہونا چاہیے۔ جی ہاں، جناب۔ اُسے باقی کلام کے ساتھ بالکل ٹھیک بیٹھنا چاہیے، اور ہر ایک بات میں اتفاق ہونا چاہیے۔ پس اگر آپ ایسا نہیں کرتے، تو پھر آپ کسی چیز کو لے کر کہہ سکتے ہیں کہ برزخ ہے، اور بائبل میں سے کیتھولک ازم کی منادی شروع کردیتے ہیں۔ لیکن کلام کا جوڑ پیدایش سے لیکر مکاشفہ تک مکمل طور پر بالکل فٹ بیٹھتا ہے، اور تصویر بالکل صاف نظر آتی ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(63) پس یہ رُوح اُلقدس ہے جو آپکے لیے تصویر بناتا ہے، اگر آپ اُسے ایسا کرنے دیں۔ تو وہ آپکی رہنمائی روشنی میں کریگا۔ بائبل ایسا کہتی ہے۔ یسُوع نے کہا وہ ایسا کریگا۔

(64) اب غور کریں......پھر سے، اب، ہم دیکھتے ہیں اُنہوں نے وہاں کیا کیا۔ دیکھیں، کچھ دیر بعد، اُنکے پاس ایک عقیدہ تھا۔ اُنہیں مصیبت کا سامنا کرنا پڑا۔ اور وہ باہر چلے گئے۔

(65) پس پھر ہم دیکھتے ہیں، کہ آج کے زمانہ میں، بائبل نے اسکی پیشگوئی کی تھی کہ ایک وقت ایسا آئیگا جب انسان ایک چھاپ کو قبول کریگا، اور وہ حیوان کی چھاپ ہوگی۔

(66) ہر دفعہ جب بھی ملک میں کوئی چھوٹی سی چیز ہوا میں اُڑتی ہے تو سب کہتے ہیں، ''یہ حیوان کی چھاپ ہے۔'' جب ایک پرانا...... دیکھیں مجھے بپٹسٹ چرچ میں مقرر کیا گیا تھا، جب میں نے N.R.A کے بارے میں سُنا تھا۔ یقیناً، سب نے کہنا شروع کردیا، ''یہ حیوان کا نشان ہے۔'' اور اُنکے ساتھ مل کر سب نے کہا، ''یہ حیوان کا نشان ہے۔''

(67) اور اب وہ کہتے ہیں، ''یہاں روس آرہا ہے، کمیونزم، حیوان کا نشان ہے۔'' لیکن، یہ

جھوٹ ہے۔ یہ حیوان کا نشان نہیں ہے۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ حیوان کا نشان کیا ہے۔ حیوان کا نشان کوئی مخالف دین یا کوئی مخالف دیس طاقت نہیں ہے جو اُٹھ کھڑی ہوگی۔ کمیونزم روس نہیں ہے؛ کمیونزم ایک رُوح ہے۔ یہی ہے......ہمیں۔ ہمیں روس کے متعلق فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں۔

(68) ہماری اپنی بوسیدگی ہمیں ہلاک کر رہی ہے۔ کمیونزم ہمارے چرچ میں اور ہر جگہ موجود ہے، کیا آپ یہ جانتے ہیں، یہ ہمارے سکولز، ہمارے گھر، ہر جگہ، حتیٰ کہ ہماری قوم میں بھی موجود ہے۔ اسے مکمل طور پر کیڑے کھا رہے ہیں۔ سیب کے اوپر روبن پیکنگ اسے خراب نہیں کرتی؛ یہ وہ کیڑا ہے جو سیب کی گہرائی میں ہوتا ہے اور اُسے خراب کرتا ہے۔ یہی کچھ ہے، یہی سڑاہٹ ہمارے درمیان ہے۔ باہر نکل کر، اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں، اور عمل آپکا دُنیا جیسا ہوتا ہے، اور دُنیا جیسے کپڑے پہنتے ہیں، دُنیا داری میں شریک ہوتے ہیں، اور اپنے آپ کو......اب دُنیا بھی اس چیز سے بیزار ہو چُکی ہے۔ اور صرف دُنیا ہی نہیں، بلکہ، بہت سے مسیحی بھی اس سے بیزار ہو چکے ہیں۔ جی ہاں۔

(69) میں یہ اکثر کہتا ہوں، ''انسان جو بننا چاہتا ہے خُدا اُس دن کیلئے اسکی مدد کرے تا کہ یہ وہ بن جائے۔ اگر میں اُسکے خلاف ہوتا، تو میں کہتا میں اُسکے خلاف ہوں۔ اور پھر میں ہر کام اُسکے خلاف کرتا جو میں کر سکتا۔'' لیکن میں اُسکے لیے ہوں، اور میں اُس سے پیار کرتا ہوں، اور میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور۔ اور میری زندگی اُسکے ہاتھوں میں ہے، تا کہ وہ کر سکوں جو وہ چاہتا ہے، کیونکہ میں یقین کرتا ہوں کہ مسیحیت سچائی ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں یہ سچائی ہے۔

(70) دُنیا کے گرد گھوما ہوں، اور بہت سارے مختلف نظام دیکھے ہیں، اور بہت کچھ دیکھا ہے، لیکن اُن سب کے بانی مُردہ ہیں اور قبر میں پڑے ہوئے ہیں، اور اُنکے پاس تھیولوجی ہے۔ لیکن، ایک مسیحی چرچ تھیولوجی سے بہت دُور رہتا ہے۔

(71) ''لیکن جو جانتے ہیں کہ اُنکا خُدا اُن سے کام لیگا۔'' اور یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کی قوت انسان میں رہتی ہے۔ [بھائی برنہم پلپٹ کو چھ دفعہ کھٹکھٹاتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] یہ ٹھیک بات ہے۔ وہ مُردہ نہیں ہے؛ وہ جی اُٹھا ہے۔ ''میں تمہارے ساتھ، اور تمہارے اندر ہونگا، اور جو کام میں کرتا ہوں وہ تم بھی کرو گے۔'' جی ہاں، جناب۔

(72) جب دُنیا اسے دیکھتی ہے تو کہتی ہے، ''یہ پاگل پن ہے۔'' آپ نے دیکھا ہم نے گذشتہ رات، خُدا کی مدد سے اسے سیکھا تھا۔

(73) اب، ہم دیکھتے ہیں کہ پہلی چیز جو کسی شکل میں کبھی کھڑی ہوئی ، وہ حیوان کی شکل تھی ، اور...... حیوان کا مطلب ہے'' طاقت۔'' ہم نے ساری علامات کل رات ، دیکھی تھیں، تاکہ یہ ثابت کرسکیں کہ حیوان ایک طاقت ہے۔ اور وہ طاقت روس سے نہیں آئی۔ وہ روم سے آئی ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ وہ روم سے آئی۔

(74) اور یہ - یہ کوئی انسانی گروہ نہیں ۔ یہ کوئی سیاسی تنظیم نہیں ۔ یہ ایک مذہبی ادارہ تھا۔ یہ ایک چرچ تھا'' جو سات پہاڑوں پر قائم تھا،'' اور پوری دُنیا میں اسکا اختیار ایک شخص، کے پاس تھا۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ اور ہم نے دیکھا یہ ایک عورت تھی، اور اسکی تصویر بالکل صاف ہے۔ میں اسکی تفسیر خود سے نہیں کررہا؛ بس بائبل پڑھیں۔ دیکھیں، دُنیا میں اسکے علاوہ کوئی اور جگہ نہیں ہے، اور کوئی بھی شہر دنیا میں ایسا نہیں ہے، جو زمین پر حکومت کرتا ہو۔ دانی ایل کی دس انگلیوں والی رویا کے مطابق، ہر قوم میں رومن ازم کا اثر موجود ہے، اور ہم نے دیکھا یہ ویٹی کن سٹی تھی۔

(75) تقریباً درجنوں کیتھولک کل رات یہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ خاموشی سے اسے سنتے رہے۔ وہ سنجیدہ تھے۔ وہ اس بات کی بھوک رکھتے تھے۔

(76) دیکھیں، آپ پریسٹ سے بحث نہیں کرسکتے۔ وہ ایسا نہیں کریگا؛ کیونکہ، وہ ایک پریسٹ ہے،'' اگر چرچ بائبل سے مختلف کہتا ہے، تو چرچ ٹھیک ہے۔'' مگر میرے لیے، چرچ غلط ہوسکتا ہے لیکن بائبل نہیں۔ دیکھیں؟ آپ اسکے متعلق اُن سے بحث نہیں کرسکتے۔ آپکا، اُنکے ساتھ...... بحث کرنے کا کوئی جواز نہیں بنتا۔ مباحثہ یا بحث کرنا بے فائدہ ہے۔ کیونکہ، وہ ایمان رکھتے ہیں،'' چرچ جو کہتا ہے، ہمارے لیے وہ کافی ہے! پس یہی سب کچھ ہے، جو چرچ ہمیں بتاتا ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ بائبل کیا کہتی ہے۔ فرق اس سے پڑتا ہے چرچ کیا کہتا ہے!'' وہ چرچ پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم بائبل پر ایمان رکھتے ہیں۔

(77) اور ہم نے دیکھا اُسے کیا کہا گیا...... وہ کلیسیا ایک عورت تھی۔ اور اُسکے لئے ایک غلط، اور

بیہودہ لفظ استعمال کیا گیا، ''کسبی،'' اور پھر وہ ''کسبیوں کی ماں'' کہلائی۔'' اور ہم دیکھتے ہیں کہ کیتھولک چرچ پہلا مدر چرچ تھا۔ وہ بالکل ویسی ہے جیسا اُس نے اقرار کیا تھا۔ یہ پہلا چرچ ہے جو منظّم ہوا تھا۔ کب خُدا نے دین منظّم کیا تھا، یہ تو کیتھولک چرچ نے کیا تھا۔ مسیحی دین کی، پہلی تنظیم، جو دُنیا میں کبھی منظّم کی گئی، وہ کیتھولک کلیسیا تھی۔ اب......

(78) اور پھر، آخرکار، وہ ''کسبیوں کی ماں کہلائی۔'' اُس نے اپنے بعد، کلیسیاؤں کو جنم دیا؛ اور یہ لڑکے نہیں ہو سکتے تھے۔ یہ لڑکیاں تھیں، اور ہم دیکھتے ہیں پروٹسٹنٹ چرچ کیتھولک چرچ کی پیداوار ہے۔ کلام میں تلاش کرتے ہوئے، اور تاریخی کُتب پر نظر ڈالتے ہوئے، ہم دیکھتے ہیں کہ پروٹسٹنٹ چرچ ایک پیداوار ہے۔ اور پروٹسٹنٹ کیتھولک پر شور نہیں کر سکتے، کیونکہ ان دونوں کو ''کسبیاں'' کہا گیا ہے اور ''فاحشہ۔'' یہ کہنا غلط ہے لیکن یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔

(79) دیکھیں، پھر وہ کیا کہتا ہے، ''آؤ ہم،'' امریکہ میں، وہ کہتے ہیں، ''آؤ ہم حیوان کیلئے ایک بت بنائیں۔'' دیکھیں حیوان طاقت ہے، اور وہ طاقت ایک تنظیم ہے؛ اب میں کوئی نظریہ پیش نہیں کر رہا۔ یہ خُدا کا کلام ہے۔ کیتھولک چرچ کی تنظیم نے اپنے آپ کو منظّم کر لیا اور اس پر۔...... اتفاق کیا۔ اور وہ اس پر کھڑے ہو گئے، اُنہوں نے اپنے آپ کو ''ابتدائی والد'' کہا، اور اکھٹے ہو کر کیتھولک چرچ کو ایک تنظیم بنا دیا، اور ایک۔ ایک۔ ایک۔ ایک عقیدہ بنا لیا، اور پھر جس پر وہ ایمان رکھتے تھے اور جسکی اُنہوں نے تعلیم دینی تھی، وہ ایک عالمگیر عقیدہ بن گیا۔ اور سزا کے وسیلے، وہ لوگوں کو عقیدہ ماننے کیلئے مجبور کرتے تھے۔

(80) اور پھر مارٹن لوتھر آیا، دیکھیں کیسے خُدا کا رُوح اُسے باہر لے آیا۔ لوگوں کو آزاد رکھنے کی بجائے، اُس نے بھی ایک کلیسیائی تنظیم بنالی؛ اور حیوان کی مانند ایک بت بنا لیا، اور ایک سیاسی طاقت بالکل اسی طرح ہوتی ہے۔ اسکی بجائے کہ وہ لوگوں کو اُس روشنی میں چلنے دیتے جو خُدا نے دی تھی، اُنہوں نے نظم و ضبط کے ساتھ ایک تنظیم بنالی، اور پھر وہ اُس نظم و ضبط کے ساتھ چلے۔

(81) خُداوند نے پھر اپنے آپ کو میتھوڈسٹ کلیسیا میں آنے دیا۔ میتھوڈسٹ میں ایسی بیداری آئی کہ وہ دُنیا بھر میں پھیل گئی؛ رُوح اُلقدس اُنکے ساتھ تھا، اُنہیں تقدیس سکھائی گئی۔ اور پہلی چیز

آپ جانتے ہیں، اُنہوں نے اُس وقت کیا کیا، اُنہوں نے ایک تنظیم بنالی، حیوان کیلئے ایک بت بنالیا، یہ درست ہے، ایک سیاسی، تنظیمی طاقت، جو خُدا کے لوگوں کو ایک عقیدے کے ساتھ باندھ رہی تھی؛ جبکہ لوگوں کو عبادت کیلئے اور اُس راستے پر چلنے کیلئے جس پر نور چمکا تھا آزاد ہونا چاہیے تھا۔

(82) اُس زمانہ میں، اُنہوں نے اپنے آپ کو بالکل ٹھیک کرلیا تھا۔ وہاں کافی روشنی تھی۔ اور وہ۔وہ روشنی پرگمن کی کلیسیا کے لیے تھی۔

(83) لیکن فلدلفیہ چرچ کے متعلق کیا خیال ہے؟ وہ ایک اور روشنی تھی۔ لیکن، آپ دیکھیں، اس سے قطعِ نظر کہ وہ کتنے تنظیمی ہیں، خُدا پھر بھی اُس کلیسیائی زمانہ میں آ گیا، اور تب ایک شخص کو بھیجا گیا، جسکا نام جون ویسلی تھا۔ لوتھر اسکی پیروی نہیں کرسکتا تھا؛ کیونکہ وہ اسکا یقین نہیں کرتا تھا۔ وہ پہلے ہی ایک تنظیم بنا چکا تھا۔

(84) پھر جون ویسلی نے ایک تنظیم بنالی، اور اپنے انجام کو پہنچ گیا۔ یہ وہ وقت تھا جب اس کلیسیائی زمانہ کو اندر آنا تھا۔ خُدا نے پینتی کاسٹل گروہ کو بلایا؛ اور رُوح اُلقدس کے بپتسمہ کے ساتھ باہر بھیجا۔ اوہ، میتھوڈسٹ نے کہا، ''اوہ۔ ہو۔ اوہ! ہم اسکے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اوہ۔ ہو! ہم اس بات پر ایمان نہیں رکھتے۔ اوہ، نہیں۔'' کیوں؟ یہی وہ روشنی تھی جس میں وہ چل رہے تھے، اب یہاں؛ دیکھیں وہ روشنی ختم ہو جاتی ہے۔

(85) ہم سورج کے غروب ہونے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ یاد رکھیں نبی نے کیا کہا تھا؟ ''وہ دن ابر آلود ہوگا، نہ رات ہوگی نہ دن، لیکن شام کے وقت روشنی ہوگی۔'' وہی روشنی جو ایک مرتبہ مشرقی ملک کے یہودیوں پر چمکی تھی، مشرق کی جانب (یہودی مشرقی لوگ ہیں)، اب یہ غیر قوم پر بھی چمک رہی ہے؛ بالکل وہی روشنی، وہی رُوح اُلقدس ہے، اس آخری زمانے میں یہاں، وہی رُوح کا بپتسمہ ہے۔ ہم ان سارے زمانوں سے گذر چکے ہیں، یہ نہ روشنی ہے نہ اندھیرا، لیکن ایک ابر آلود، دھندلا دن ہے؛ ٹھیک یہاں، روشنی اُسی طرح چمکی جسطرح وہاں چمکی تھی۔

(86) یہی سبب ہے کہ وہ، ''سنگِ یشب اور عقیق کے پتھر کو دیکھتا ہے؛ الفا، اومیگا، ابتدا اور انتہا ہے؛ وہ جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے؛ وہ جو داؤد کی اصل اور نسل ہے؛ وہ صبح کا ستارہ

ہے۔''اور یہاں موجود ہے۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] مجھے اُمید ہے آپ اسے سمجھ گئے ہیں۔

(87) اب، یادرکھیں، ہم نے کسی بھی غلطی کے بغیر، حیوان کی چھاپ کو دیکھا تھا کہ یہ بے دینی کی چھاپ ہے، اور یہ ہے، چرچ ممبرز روشنی میں چلنے کی بجائے اپنے آپ کو چرچ کے ساتھ منسلک کررہے ہیں۔ اُنہوں نے روشنی کو رد کر دیا ہے، اور پھر تاریکی کے علاوہ کچھ نہیں بچا۔ٹھیک ہے، یہ دونوں کیتھولک اور پروٹسٹنٹ ہیں۔ یہاں ''حیوان ہے، اور یہاں ''کسبی ہے،'' اور پھر اسکی ''کسبی'' بیٹیاں بھی ہیں۔ اور جب یہ کسبی بیٹیاں، پیدا ہوئیں، تو یہ اُس روشنی کے وقت کنواریاں تھیں،لیکن انہوں نے مل کر ایک تنظیم بنالی اور لوگوں کو اُس میں شامل کرنا شروع کر دیا، اور پھر اُس نے، انکو ویسا بنا دیا جیسا ابتدا میں روم تھا۔ بائبل یہ فرماتی ہے۔''حیوان، اور اُس حیوان کا بت؛ اور اُسکے نام کا لیٹر؛'' اور وغیرہ وغیرہ ہے۔

(88) گذشتہ رات، ہم نے ان ساری باتوں کو دیکھا تھا، اور بائبل سادہ ہے......کسی کا نظریہ نہیں ہے۔ بلکہ بائبل اسے بیان کرتی ہے، اُس حیوان کے سات سر، اور دس سینگ ہیں [ٹیپ پر خالی جگہ -ایڈیٹر۔] روم سے، اور روم میں تھا، اور تھا'' وہ جو تھا، جو نہیں ہے؛ اور جو ہے، اور جو نہیں ہے؛'' ایک کے بعد دوسرا پوپ، ایک بعد دوسرا پوپ ہے، اور ہلاکت میں جائیگا۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ اُس پُرانی عورت نے کچھ لڑکیوں کو جنم دیا۔ وہ ابتدا میں کنواریاں تھیں، اور اُس روشنی میں چلیں جو اُنکے پاس تھی۔ اور پھر اُنہوں نے کسبیوں کی طرح عمل کرنا شروع کر دیا، اور اُنہوں نے وہ کام کرنا شروع کر دیا جو اُنکی ماں کرتی تھی۔[بھائی برنہم دوبار پلپٹ کو کھٹکھٹاتے ہیں۔] یقیناً۔ یہ سچ ہے۔

(89) خاتون، میں آپکو کچھ بتاتا ہوں۔ سنیں۔ شاید اب آپ مجھ پر اتنا بھروسہ نہ کریں، کیونکہ میں نے یہ باتیں آپکے سامنے بیان کر دی ہیں۔لیکن یہ آپکو دکھ دینے کے لیے نہیں ہیں، بلکہ یہ آپکی مدد کے لیے ہیں۔[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] لیکن اب آپ لوگوں کو، اور آج کی کلیسیاؤں کو دیکھیں، کہ کیسے وہ اپنی عورتوں کو اجازت دیتے ہیں......اب، میں-میں آدمیوں کی طرف بھی آتا ہوں۔ یہ آج اپنی عورتوں کو اُن کاموں کی اجازت دیتے ہیں جو وہ کرنا چاہتی ہیں، اور یہ پھر بھی اپنے آپکو مسیحی کہتے ہیں! بہنوں میں آپکو قصوروار نہیں ٹھہراتا؛ لیکن میں ایسا، آج رات کے بعد

کرونگا۔ لیکن، دیکھیں، میں- میں آپ خواتین کو اب مجرم نہیں ٹھہرا رہا، لیکن، میری بہن، بہت سی سمیز یاں آپکو یہی سکھاتی ہیں، اور مُردہ اُستاد، یا آپ انکو جو کچھ بھی کہیں، یہ آپکو یہاں سے، ٹھیک گمراہی میں لیکر جارہے ہیں۔ بائبل کہتی ہے، ''وہ اندھے ہیں، اور اندھوں کی رہنمائی کررہے ہیں۔'' یہ سچ ہے۔ اب......

(90) اور، یسُوع، نے یہ دیکھا، اور وہ جانتا تھا کہ بہت سے ایسے پروٹسٹنٹ چرچز ہونگے جو اُس روشنی میں چلیں گے، لیکن واپس پیچھے مڑ جائیں گے۔ یسُوع، متی 24:24، میں فرماتے ہیں کہ ایسا ہوگا، ''کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے، اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کام دکھائیں گے، اگر ممکن ہوا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں گے۔''

(91) آئیں، رومن ازم، اور کیتھولک ازم کو، دیکھتے ہیں، اوہ، اس بات نے آپ میں سے کچھ پروٹسٹنٹ کے سر کو ہلایا ہے۔ دیکھیں، کوئی بھی شخص جسکے اندر اُسکے لئے تھوڑا سا بھی احساس ہے، تھوڑا سا بھی...... اور بائبل کو تھوڑا سا بھی جانتا ہے، وہ اس سے اجتناب کریگا اور دُور چلا جائیگا۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ اُسکی حرص نے اُسے سیاہ کردیا ہے؛ اُسے معلوم ہے اُس تعلیم سے کوئی فائدہ نہیں ہونے والا، جو وہ سیکھاتے ہیں۔ کلام کا اُس سے کوئی تعلق نہیں؛ اب بھی اور تب بھی، اُنکے پاس تھوڑا سا تھا۔

(92) دنیا میں سب سے بڑا جھوٹ جو بولا گیا، اُس میں بھی زیادہ سچائی تھی۔ یہ حقیقت ہے۔ اور پہلی بار، جب ابلیس نے حوا سے بات کی، تو اُس میں بہت حقیقت تھی۔ لیکن اُسکے پاس، اُسکی بنیاد میں، ایک ایسا جھوٹ تھا جس نے اُسے مجرم ٹھہرایا، اور جسکی وجہ سے پوری نسل اور کُل کائنات، تباہ ہوگئی۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(93) آپ اس پر غور کریں۔ اسے وہاں بھی سچائی ہونا ہے اور اسے یہاں بھی سچائی ہونا ہے، یہاں بھی سچائی اور وہاں بھی سچائی۔ ہر طرف اسے، سچائی ہونا ہے؛ اور اسی طرح پورے راستے میں، صف بندی کر کے چلنا ہے۔

(94) اور پھر لوگ دیکھ سکتے ہیں کہ کیسے اُس ابتدائی کلیسیا کے چراغدان کی بتی سے اسے روشن کیا گیا ہے، اور پھر یہاں بالکل وہی چیز نظر آئے گی جو وہاں ہوا کرتی تھی، اور خُدا کا کلام فرماتا ہے کہ ایسا

ہوگا''یسُوع مسیح کل،آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔''لیکن اسے رد کیا جاتا ہے؟ یہ بات ثابت کرتی ہے کہ انہوں نے نور کورد کر دیا ہے،اور تاریکی میں چل رہے ہیں؛ پس تاریکی انکے لئے بچی ہے۔

(95) میرے بھائی، یہ سچائی ہے۔ میں ہوشیار بننے کیلئے یہ بات نہیں کہہ رہا۔ خُداوند یہ جانتا ہے۔ وہ میرے دل سے واقف ہے۔ مجھے ایک خدمت ملی ہے،اور میرے سامنے ابھی بہت کچھ پڑا ہے۔اور میں یہ جانتا ہوں کہ کسی روز، اُس عدالت میں، مجھے اِن باتوں کا حساب دینا پڑیگا۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ اگر میں جھوٹا الزام لگاتا ہوں،تو میں ایک جھوٹا اُستاد ہوں،اور خُدا مجھے اسکے لئے مجرم ٹھہرائیگا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔لیکن اگر میں جانتا ہوں کہ سچائی کیا ہے،اور اُسکی منادی آپکے سامنے نہیں کرتا،تو پھر وہ مجھے مجرم ٹھہرائیگا، یقیناً وہ ایسا کریگا۔

(96) پاسبان سے کہا گیا ہے،'' دیکھ! اگر تو خبردار نہیں کرتا،تو پھر۔ پھر اس کی بازپُرس میں تجھ سے کرونگا۔لیکن اگر تو اُنہیں خبردار کر دیتا ہے،اور وہ پھر بھی آگے بڑھتے ہیں،اور وہ گناہ میں مرجاتے ہیں،تو میں اُنکی بازپُرس تجھ سے نہیں کرونگا۔تُو آزاد ہوگا۔''

(97) پس ہمیں اُسکے ساتھ محتاط رہنا چاہیے جسکے متعلق ہمیں معلوم ہو، کہ یہ بائبل کی سچائی ہے۔ اور وہ زمانہ کس طرح شروع ہوا،اور اُنہوں نے کیا کیا،اور آج پروٹسٹنٹ چرچ کو دیکھیں بالکل اُسی مقام پر موجود ہے۔

(98) یہاں توجہ دیں۔ بہت عرصہ پہلے، ایسا ہوا کرتا تھا، آپ ہولینس لوگوں کے لیے، یہ بات غلط تھی کہ کوئی عورت اپنے بال کٹوائے۔ کیا یہ بات ٹھیک ہے؟ جب بائبل یہ کہتی ہے،''اگر ایک عورت اپنے بال کٹواتی ہے،تو اُسکے شوہر کے پاس حق ہے کہ وہ اُسے طلاق دیدے۔'' سادہ تعلیم ہے، کیونکہ یہ بائبل ہے۔

(99) اور آپ خواتین، آپ اپنے، سونے والے کپڑے پہن کر، باہر آجاتی ہیں، اور مردوں والا لباس بھی پہنتی ہیں۔ جبکہ بائبل کہتی ہے،اور قادر مطلق خُدا فرماتا ہے،''عورت مرد کا لباس نہ پہنے، یہ مکروہ بات ہے،اور خُدا کی نظر میں گندگی ہے۔''لیکن تو بھی آپ ایسا کرتی ہیں۔

(100) اور آپ سگریٹ نوشی کرتی ہیں، اور ڈانس شوز میں جاتی ہیں، اور پھر بھی آپ کا تعلق

چرچ سے ہے۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ نے کوئی اور نشان حاصل کرلیا ہے؛ آپ پر آسمانی مہُر نہیں لگی ، جو کہ رُوح اُلقدس ہے۔ کچھ دیر کیلئے آپ یہاں آتے ہیں، اور ظاہر کرتے ہیں آپ مختلف ہیں۔ پس، یہ ایک معمولی بات ہے۔

(101) اور آپ مرد حضرات، جب آپ چرچ جاتے ہیں، اور سڑک پر جاتے ہوئے آپکے منہ میں سیگار رہوتا ہے، اور بالکل ایسے-ایسے لگتے ہیں جیسے آپ ٹیکساس میں بچھڑے، کے سینگ اُتارنے والے ہیں۔ اور اسے...... میں اسے مذاق میں نہیں کہہ رہا۔ میں مذبح پر مذاق کرنا پسند نہیں کرتا۔ میں یہ اس لیے کہہ رہا ہوں کہ یہ سچائی ہے۔ آپ گلیوں میں جاتے ہیں، اور بیٹھ کر، جھوٹ بولتے ہیں، چوری کرتے ہیں، ایک دوسرے کو دھوکا دیتے ہیں، پھر بھی آپ چرچ کے ڈیکن بورڈ میں ہوتے ہیں۔

(102) لوگ چرچز میں جاتے ہیں اور بنکو گیمز کھیلتے ہیں، یہ دُنیا میں بہت عام ہو چکا ہے، پنچ لوٹری ڈالتے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ جب آپ خود یہ کرتے ہیں، تو پھر آپ جواری پر کیوں چلاتے ہیں۔ آپ اپنے چرچز میں، اچھا نمونہ نہیں دے رہے، آپ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پینتیکاسٹل، یا آپ جو بھی ہیں پس اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو آپ اچھا نمونہ نہیں دے رہے۔ یہ درست ہے۔ آپ جانتے ہیں یہ سچائی ہے۔ لیکن یہ کیا ہے؟ آپ بالکل ویسے بن گئے ہیں جیسے آپکی ماں اُس پار تھی۔ یہ بالکل اُسی طرح ہے، کیونکہ برتن کیتلی کو نہیں کہہ سکتے کہ تُو سیاہ ہے۔ اور یہ ان چیزوں کی رُوح ہے۔

(103) پس میں کیتھولک لوگوں کے خلاف نہیں ہوں۔ میں میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، یا پھر پریسبٹرین کے خلاف نہیں ہوں۔ یہاں پر، ابرہام کی نسل، موجود ہے۔ یہ لوگوں کے خلاف ہونا نہیں ہے۔ یہ اُن چرچز کی بات ہے، جنہوں نے اپنے آپ کو منظّم کرلیا ہے، اور وہ خُدا کی بجائے چرچز کی پوجا کر رہے ہیں۔ اوہ، آپ پروٹسٹنٹ اس بات کا یقین نہیں کرتے، لیکن کسی نہ کسی طرح، آپ بھی ایسا ہی کر رہے ہیں۔ میں کہونگا، کیا آپ مسیحی ہیں؟

(104) پس، کوئی زیادہ عرصہ نہیں گذرا، بھائی بوس ورتھ نے ایک لڑکی سے پوچھا، کہا، ’’کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟‘‘

(105) اُس نے کہا، ’’ایک مسیحی؟ میں آپکو اسکے متعلق سمجھاتی ہوں، میں ہر روز رات کو ایک موم

بتی جلاتی ہوں!''

(106) اب، آپ پروٹسٹنٹ یہ سوچتے ہیں کہ یہ کیا ہے؟ کیا آپ مسیحی ہیں؟''میں آپکو سمجھا تا ہوں، میں ایک میتھوڈسٹ ہوں،'' یا'' ایک بپٹسٹ ہوں۔'' خیر، میرے نزدیک، یہ معنی نہیں رکھتا کیونکہ اسطرح آپ اپنے آپکو، فضل کے دن سے باہر کرلیتے ہیں ؛ یہ بالکل ٹھیک ہے، اگر آپ صرف ایک بپٹسٹ ، اور میتھوڈسٹ ہیں۔ اگر آپ میتھوڈسٹ میں، کیتھولک میں، یا بپٹسٹ میں مسیحی نہیں ہیں، تو پھر آپ کھو چکے ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ پس یہی آپکا نشان ہے۔

(107) دونوں نشان رُوحانی طور پر ہیں۔ اب یہ بات میں آپ کیلیئے بائبل سے ثابت کرونگا۔ دونوں نشان رُوحانی طور پر ہیں۔

(108) بہت سے لوگ سوچتے ہیں،'' وہ کہیں جائینگے اور اپنے ماتھے پر کوئی ٹیٹو بنوالیں گے، یا اپنے ہاتھ پر کوئی ٹیٹو بنوالیں گے۔'' ہم نے کل رات، یہ دیکھا تھا، یہ جھوٹ ہے۔ جی ہاں، جناب۔ یہ غلط ہے۔ پس یہ ایک رُوحانی نشان ہے۔ یہ- یہ پوشیدہ ہے۔ اور، دیکھیں، کئی مرتبہ......

(109) اب میں جانتا ہیں اور ہوسکتا ہے یہ پنکھوں کو الجھا دے، اور یہ- یہ- یہ کافی مشکل ہو جائے۔ لیکن یہ- یہ بالکل سادہ ہو جائیگا اگر ہم بس ......خُدا کو تھوڑا سا موقع دے دیں۔ میرا- میرا مطلب بے ادب ہونا نہیں ہے، میں- میں اپنے پورے دل سے، بس حقیقت بیان کرنے کی کوشش کررہا ہوں۔

(110) یسوع مسیح نے پروٹسٹنٹ چرچ کو اُسی طرح گرتے دیکھا جیسے کیتھولک چرچ گرا تھا، وہ باہر تو آیا لیکن دوبارہ واپس چلا گیا، اور بالکل اُسی طرح پھر گیا جیسے وہ پھرا تھا، اُس نے کہا،'' وہ روح اتنی قریب ہوگی، اگر ممکن ہوا تو برگزیدوں کو بھی گمرہ کرلے گی......''

(111) مسیحی دوستوں، کیا آپ نے غور کیا، کہ مخالفِ مسیح ، دراصل حیوان کی چھاپ ہے؟ یہ مخالفِ مسیح ہے، اور ہر کوئی جانتا ہے یہ مخالفِ مسیح ہے، اور یہ اُسکا نشان ہے، اور یہ......اُسکی کی طاقت ہے۔ اور، دیکھیں، یہ ایک حیوان ہے، اور یہ ایک طاقت ہے۔ یہ کیتھولک چرچ کی طاقت ہے۔ یہ میتھوڈسٹ چرچ کی طاقت ہے۔

(112) زیادہ عرصہ نہیں گذرا، میں ایک نفیس، بھائی کے پاس گیا۔ اگر میں غلط نہیں ہوں، تو وہ آج رات یہاں چرچ میں بیٹھا ہوا ہے۔ اور چھوٹی ایڈ یتھ رائٹ اور وہ آج رات یہاں عبادت میں، بیس میل سے کم سفر کر کے آئے ہیں۔ اور، ہم، لوگ...... میں نجات کیلئے انجیل کی منادی کیا کرتا تھا۔ اور اُسے یہاں آنے کے لیے گاڑیوں کا سفر کرنا پڑتا تھا۔ اور اُس رات، وہاں کے پاسٹر نے مجھے بلایا، اور کہا، ''ریورنڈ برنہم، میں یہ بتاتے ہوئے آپ سے معافی چاہتا ہوں۔ لیکن اُنھوں نے مجھے بتایا تھا کہ آج رات یہاں اُنکے کچھ بیمار لوگ آئینگے، لیکن ہمارے ضلعی آدمی نے یہاں آکر بتایا ہے، 'میتھوڈسٹ چرچ میں الٰہی شفا نہیں ہوتی۔' اسلئے آپ وہاں پلیٹ فارم پر جائیں، اور اپنی عبادت برخاست کر دیں، اور جماعت کو رخصت کر دیں۔'' یہ بہتر ہے۔

(113) کیا؟ یہ میتھوڈسٹ چرچ کی طاقت ہے۔ یہ حیوان کی طاقت ہے۔ بپٹسٹ چرچ بھی بالکل ایسا ہے؛ کیمبل لائٹ، اور لوتھرن، اور باقی سب ایسے ہیں، اور پینتی کاسٹل، بھی اسی طرح خراب ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ میں پینتی کاسٹل لوگوں کو جانتا ہوں...... جبکہ اسمبلیز آف گاڈ بھی کونسل آف چرچز میں جا چکا ہے، کیونکہ۔ کیونکہ......انھوں نے بھی اپنے آپ کو اُس، کسبی ''ماں'' میں شامل کر لیا ہے۔ پس ہر ایک منظّم چرچ روم سے نکلا ہے۔ اُسکی ایک ماں ہے۔ میں لیٹر ڈے سینٹ نہیں ہوں، نہ ہی لیٹر ڈے رین ہوں، یا اسے آپ جو کچھ بھی کہتے ہیں۔ میں انہیں نہیں چاہتا...... میں اِن میں سے کوئی بھی نہیں ہوں۔

(114) میں اس بات ایمان رکھتا ہوں، کہ ہر مرد اور عورت مسیح یسُوع کی روشنی، میں چلنے کے لیے آزاد ہے۔ اور ہر ایک چرچ کو بھی ایسا ہی ہونا چاہیے۔ یہ حقیقت ہے۔

(115) اب، اس پر غور کریں، کیسے بائبل......اسے سمجھیں۔ اور تنظیم، کو یاد رکھیں، بالکل یہاں، وہ ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں، کہ جب کیتھولک چرچ کا آغاز ہوا، تو وہ ایک جعلی بپتسمہ کے ساتھ آئے، اور بپتسمہ کے بجائے چھڑکاؤ کرنے لگے۔ بائبل میں اسکے متعلق ایک بھی حوالہ نہیں ہے۔ اور صرف یہی نہیں، بلکہ رُوح اُلقدس، پانی کا بپتسمہ، نام، اور القاب، اور وغیرہ وغیرہ، اور باقی سب اصل باتوں کا مذاق بنا دیا۔ زمین پر ایسا ایک بھی مناد نہیں ہے، جو مجھے یہ دکھا سکے کہ ابتدائی کلیسیا میں ایسا کوئی کام

ایک مرتبہ بھی ہوا تھا۔ یہ بائبل میں نہیں ہے۔تو بھی وہ اسے لے آئے، اور ہم اسکے آگے جھک رہے ہیں۔آپ دیکھیں ہم کس طرح واپس کی جانب جا رہے ہیں؟

(116)اور آج ہم اس سوچ میں ہیں کہ ہمارے پاس بیداری کیوں نہیں ہے۔ بھائی جی، یہاں سب کچھ ہے جو ہونا چاہیے۔ اگر ہمیں کچھ چاہیے تو وہ ایک اچھی، پرانے طرزِ کی، مقدس پولوس جیسی بیداری ہے، تا کہ بائبل والا رُوح اُلقدس دوبارہ زمین پر آئے۔ اور یہی کچھ ہے جسکی ہمیں ضرورت ہے۔ دیکھیں......

(117) پھر اُنہوں نے'' حیوان کا نشان لے لیا،'' یا'' اُسکے نام کا لیٹر لے لیا،'' جسے لے کر اُنہوں نے ایک مورت بنائی۔ وہ مورت کیتھولک چرچ کی طرح ایک تنظیم تھی۔ وہ منظّم ہو گئے اور کیتھولک چرچ کی طرح ایک مورت بنائی لی۔کیا میتھوڈسٹ چرچ اُسکی مورت ہے؛ بپٹسٹ چرچ، پریسبٹرین چرچ، پینتی کاسٹل چرچ، ہولینس چرچ، پلگرم ہولینس، یا پھر یونائیٹڈ برادران؟ ہر کوئی جو تنظیم ہے، وہ اُسکا نمونہ ہے۔ یہ نمونہ خُدا کی بائبل میں کبھی بھی نہیں تھا۔[بھائی برنہم پلپٹ کو ایک بار کھٹکھٹاتے ہیں-ایڈیٹر۔] یہ بالکل ٹھیک ہے۔تنظیمیں؛ منظّم ہو رہی ہیں!

(118)خُداوند ہمارا رہنما ہے۔ اسے جتنا پیچھے لے کر جا سکتے ہیں لے جائیں۔ اسرائیل کو دیکھیں، جب وہ مصر سے باہر نکلے۔

(119) سارے موآبی وہاں کھڑے تھے، بنیادی طور پر، وہ قربانیاں چڑھا رہے تھے؛ سات مذبحے، سات گو-......سات بھیڑیں، یسُوع کی آمد کی بات کرتے ہوئے؛ سات بیل، ایک صاف قربانی ہے۔ٹھیک یہاں، اُسکا عظیم نبی، بلعام کھڑا ہے، جو اسرائیل پر لعنت کر رہا ہے۔ اور پھر وہاں اسرائیل......وہاں موآب تھا، وہ ایک بڑی قوم تھی۔ وہاں اموری اور باقی سب تھے، وہ ایک بڑی قوم تھی، اور وہ قوم اکٹھی ہو کر منظّم ہو گئی تھی۔

(120)اور اسرائیلی اُس وسیع میدان میں خیمے لگائے بیٹھے تھے۔وہ'' مسافر اور اجنبی تھے، اور ایک شہر کے انتظار میں تھے جو آنے والا تھا،'' وہ تنظیموں کے مابین تھے۔اور اُنہوں نے کیا کیا؟ اُنکے درمیان عجیب کام اور معجزات تھے۔اور دوسروں کے ہاں نہیں تھے؛ اسلئے وہ اُن سے حسد کرتے تھے۔

وہ رُوحیں تھیں۔

(121) خُدا اپنے بندے کو بلا لیتا ہے، لیکن اُسکی رُوح کونہیں۔ اُس نے ایلیاہ کو بلا لیا، اور اُسکی رُوح الیشع پر آ گئی؛ کئی سو سال بعد، وہ یوحنا بپتسمہ دینے والے پر آ گئی؛ اور آخری زمانہ میں بھی اس روح کی پیشن گوئی کی گئی ہے۔

(122) ابلیس اپنے کردار کو لیتا ہے، لیکن اُسکی رُوح کونہیں۔ وہی مذہبی اُستاد جس نے یسُوع مسیح کے معجزات اور عجیب کاموں اور نشانوں کو رد کیا، اور اُسے کلام سے مختلف پیش کیا، اور اُسکے قریب آ کر اُسے اس بارے میں بتایا۔ بالکل وہی رُوح آج اس کلیسیائی اُستاد کے اندر موجود ہے......؟...... یہ خُدا سے مسح ہو کر بھی ہلاکت میں چلے جاتے ہیں۔ یہی ہے جو بائبل کہتی ہے۔ ''ایسے لوگوں کی، سزا کا حکم قدیم زمانہ سے کیا گیا ہے، جو ہمارے خُداوند کے فضل کو شہوت پرستی میں بدل ڈالتے ہیں۔'' یہ بالکل درست ہے۔ یہوداہ، 3 کی-3 آیت ہے- یہ یہوداہ میں ہے، آپ اسے دیکھ سکتے ہیں۔ یہ درست ہے۔

(123) غور کریں، یہ ساری چیزیں ثابت کر رہی ہیں، یہ حیوان کا نشان ہے۔ یہ بالکل یہاں موجود ہے۔ پس آپ ادھر اُدھر جا رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں، ''دیکھیں، جب حیوان کی چھاپ آئیگی تو میں آپکو دکھاونگا،'' غور کریں کہیں آپ پہلے ہی تو اسے نہیں لے چکے۔ اور جنہوں نے یہ لی ہے، وہ آگ اور جہنم میں جلائے جائیں گے، خُدا کے غضب کا پیالہ انڈیلا جائیگا، تا کہ ہمیشہ کے لیے، دن رات، عذاب میں رہیں۔ یہ سنجیدہ بات ہے۔ اب آپ اس سے کیسے بچ سکتے ہیں؟

(124) ایک وقت ایسا آ رہا ہے، جو کہ ٹھیک اب قریب ہے۔ غور کریں، تنظیم میں جنبش ہو رہی ہے......اب میں آپکو ایک چھوٹا سا اشارہ دیتا ہوں۔ تنظیم کے اندر یہ حرکت کر رہا ہے، اور ایسا وقت آ رہا جب آپکو اُس تنظیم سے تعلق رکھنا پڑیگا ورنہ آپ خرید وفروخت نہیں کر سکیں گے؛ جب تک آپکے پاس اس بے دین، چرچ کا نشان نہیں ہوگا۔ آپکو کسی تنظیم سے تعلق رکھنا پڑیگا ورنہ آپ خرید وفروخت نہیں کر پائینگے۔

(125) اور، وہ لوگ دھیان سے سُنیں، جو جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ اپنے

چرچ سے الگ ہوجائیں۔ میں آپکے یا آپکے ممبرز کے......دیکھیں میں آپکے خلاف کوئی بات نہیں کر رہا۔ میں ہیڈکواٹرز کی بات کررہا ہوں، آغاز میں جب انہوں نے اسے بنایا، تو اسے منظّم کردیا، ''ہم بھی یہ کرنے جارہے ہیں۔ ہم ایسا کرینگے۔'' پھر انہوں نے ایک پکا قانون بنادیا۔ لیکن خُدا نے اسے ٹکڑوں میں کاٹ دیا، اور اپنی کلیسیا کو باہر نکال لیا؛ اُس نے ہمیشہ ایسا ہی کیا ہے۔

(126) بنی اسرائیل کا سفر دیکھیں۔ اُنکے پاس آگ تھی۔ جب اُنکے ہاں رات ہوتی تھی۔ تو آگ کا ستون اُن پر آکر ٹھہر جاتا تھا۔ اور مجھے نہیں معلوم دن کے کس وقت لیکن جب رات گزر جاتی تھی تو آگ کا ستون چلا جاتا تھا، اور نرسنگے بجائے جاتے تھے تو اسرائیل اپنا خیمے اتار کر چلے جاتے تھے۔ چاہے آدھی رات کا وقت ہو، یا دوپہر کے دو بجے کا وقت ہو، جب بھی ایسا ہوتا تھا، وہ اپنا سامان باندھ لیتے تھے اور آگ کے ستون کی پیروی کرتے تھے۔ کیا یہ درست ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔''] وہ آگ کی پیروی کرتے تھے۔

(127) پس، جب مارٹن لوتھر نے خُدا کی آگ کو جاتے دیکھا، تو مارٹن لوتھر باہر آیا، اور کیتھولک ازم کی آگ کی پیروی کرنی شروع کردی۔ اور اُس نے بھی اپنے لئے اُسی طرح کا ایک منظّم چرچ بنالیا، اور پھر وہ حرکت نہ کرسکا۔

(128) پھر وہ آگ ٹھیک، ویسلی پر آگئی، اور وہ اُسکے ساتھ چلنے لگا۔ خُدا کی آگ نے لوتھر کو وہیں چھوڑ دیا۔ تب، پہلی چیز جو آپ جانتے ہیں، ویسلی نے بھی وہی کام کیا، اور ویسلین میتھوڈسٹ چرچ تعمیر کرلیا۔

(129) پھر الیکزینڈر کیمبل، اور جون سمتھ بپٹسٹ کے ساتھ آئے، اور وغیرہ وغیرہ، پھر موڈی، اور باقی سب آئے۔ پھر، پہلی بات آپ جانتے ہیں، وہ رسمی بن گئے، پرُتکلف، اور ٹھنڈے ہوگئے، اور جب پرانے نبی مرگئے، اور باقی سب وفات پاگئے۔ پھر اس نئے گروہ کے پاس سیمنری کی تعلیم کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا، اور تب، اِنہوں نے پائی پر ہاتھ توڑا الیکن اُسے خراب کردیا۔

(130) اور رُوح اُلقدس نے خود کو وہاں سے ہٹالیا، اور پینتی کاسٹلوں نے اسے دیکھ لیا اور اسکے ساتھ چلنے لگے؛ پھر ٹھیک، یہ، میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ، اور دیگر تنظیموں سے دُور ہوگیا۔ اب اس میں

بھیانک بات یہ ہے، انہوں نے بھی خُدا کا کلام پورا کرنے کے لیے، یعنی پینتی کاسٹلز نے بھی ایک تنظیم بنالی ہے، اور پھر یہ بھی دوسروں کی طرح رسمی اور ٹھنڈے ہوگئے ہیں۔ لیکن، دیکھیں، اسکے علاوہ کوئی اور کلیسیائی زمانہ نہیں ہوگا۔ لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ آخری زمانہ ہے، جو کہ نہ گرم ہے نہ سرد۔ بالکل کسی مذہب کی طرح، جب میوزک بجایا جاتا ہے، تو یہ اچھل کود کرتے ہیں اور درمیانی راستے میں ناچتے ہیں، پھر گھر جا کر بیٹھ جاتے ہیں، اور اپنے پڑوسی کے متعلق باتیں کرتے ہیں۔

(131) اگر آج ہمیں کچھ چاہیے تو وہ پُرانی طرز، کا رُوح اُلقدس ہے، جو خُدا کی بھیجی ہوئی آگ ہے، ایک ایسی بیداری جو آپکے سر کو جھکا دے، اور آپ رات دن روتے رہیں، اور دُنیا کے گناہوں کے لیے، رونا اور ماتم کرنا، اور دُعا کرنا جاری رکھیں۔ ہمیں اس حالت میں آنا ہوگا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(132) لیکن لوگ اس حالت میں ہیں۔ اور ہم نیم گرم، ہو چکے ہیں۔ خُدا فرماتا ہے،''یہ بات مجھے تکلیف پہنچاتی ہے! میں اسے اپنے منہ سے نکال پھینکوں گا۔'' یہ کلیسیا ہے، یہ رد کیا ہوا، پروٹسٹنٹ چرچ ہے۔ پروٹسٹنٹ چرچ رد کر دیا گیا ہے، پینتی کاسٹل سے لے کر لوتھر تک، اسکی ہر چیز کو رد کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ خُدا کا کلام یہی فرماتا ہے۔

(133) لیکن ان تمام چرچز میں سے، اُس نے صرف برگزیدہ کو چُنا ہے۔ اُس نے اپنا بیج میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، لوتھرن، کیتھولک، اور باقی سب میں سے، نکال لیا ہے۔ اُس نے بقیہ کو نکال لیا ہے، اپنے لوگوں کو باہر نکال لیا ہے۔

(134) زیادہ عرصہ نہیں گزرا، یہاں لوئیس ویل میں ایک بیچاری کیتھولک خاتون تھی، وہ مر رہی تھی۔ میں وہاں گیا۔ اور وہاں کے پریسٹ نے کہا،''یہ، احمقانہ بات ہے!''

لیکن اُسکے شوہر نے کہا،''پیچھے ہٹیں۔ اسے اندر آنے دیں۔''

(135) میں اندر گیا۔ اور اُس خاتون نے اگلی صبح تک مر جانا تھا۔ اور اُس پر دُعا کرتے ہوئے، مجھے ایک رویا ملی، اور کہا،'' خُداوند یوں فرماتا ہے۔'' یہ ٹھیک ہے۔ اگلی صبح...... اُسے بتایا کہ مزید اُسکے پاس کتنے گھنٹے ہیں، اور ٹھیک وقت بتایا، کہ وہ کب بالکل ٹھیک ہو کر اپنے گھر جائیگی۔ اُنہوں نے اُسکا

مذاق اڑایا، اور ہنسے۔ پس ٹھیک اُسی گھڑی رُوح اُلقدس نے بات کی، اور وہ پوری طرح سے شفایاب ہوگئی، اور آج تک تندرست ہے۔ وہ ایک کیتھولک تھی۔ وہ لوگ کیتھولک تھے۔ وہ ایک کیتھولک تھے۔

(136) جب ہم روشنی حاصل کرتے ہیں...... پُرانے عہد نامہ میں...... اب میں آپکو ایک برانڈ دکھاتا ہوں۔ غور سے سنیں، پھر میں ٹھیک اپنے عنوان کی جانب آتا ہوں۔ دیکھیں، پرانے عہد نامہ میں، جب ایک غلام غلامی میں ہوتا تھا، تو تب اُسے...... اُسے، ایک قیمت سے خریدا جاتا تھا۔ اور اُسکو اپنے آقا کی خدمت سالِ یوبلی تک کرنی پڑتی تھی۔ جب یوبلی کا سال آتا تھا، پھر نرسنگا پھونکا جاتا تھا۔

(137) اور جب غلام وہاں سے نکلتا تھا، اور وہ اور اُسکے بچے، اُسکی بیوی اور باقی ساتھی واپس اپنے پُرانے گھر میں جانا چاہتے تھے۔ تو وہ کھیتوں میں لڑکھڑاتے ہوئے جاتے تھے، اور بیگار لینے والے اُنہیں، اس طرح اور اُس طرح مارتے تھے۔ اور پھر جب جوبلی پریسٹ آتا تھا، اور نرسنگا بجاتا تھا، اور جیسے ہی کاہن نرسنگا بجاتا تھا، اور اُس شخص کے کانوں تک اُسکی آواز پہنچتی تھی۔ وہ اپنا بیلچہ وہیں پھینک دیتا تھا، یا جو کوئی بھی کام وہ کر رہا ہوتا تھا، وہ بیگار لینے والے کی طرف دیکھ کر، کہتا تھا، ''اب تم مجھے اور نہیں مار سکتے۔ میں آزاد ہو چکا ہوں۔'' پس وہ سیدھا اپنے گھر چلا جاتا تھا۔ کیوں؟ کیونکہ جوبلی کی آواز دی جا رہی ہے، اور اُس نے اُس آواز کو سُن لیا ہے۔

(138) اور یہ انجیل، جوبلی ہے، آپ گناہ سے آزاد ہو جاتے ہیں۔ آپ اُن سب گندی عادتوں اور باقی باتوں سے آزاد ہو جاتے ہیں جو دُنیا نے مذہب کے نام پر بنائی ہیں، پروٹسٹنٹ اور کیتھولک ازم دونوں مل کر اُس حیوان کی چھاپ کے تحت کام رہے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ آپ آزاد ہیں۔

(139) آپکو ایسا نہیں بننا۔ پس تب اگر کوئی شخص آزادی قبول کرنے سے انکار کر دیتا تھا تو اُسے چرچ کی قربان گاہ کے ستون کے پاس لایا جاتا تھا، وہاں اُسکے کان میں چھید کر کے، اُس پر ایک نشان لگایا جاتا تھا۔ اور پھر وہ مرتے دم تک اپنے آقا کی خدمت کرتا رہتا تھا۔

(140) اور اگر آپ انجیل کی روشنی کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں جسکی منادی، بائبل کے وسیلے، رُوح اُلقدس کی قدرت سے کی گئی ہے، تو آپ اپنے آپکو اپنی ابدی منزل کے لیے مہر بند کر لیتے ہیں۔ آمین۔

(141) اب دیکھیں، ایک اور چھوٹی سی بات ہے، آگر آپ مجھے اُس تبصرے کے لیے معاف کر دیں، جو میں نے اُس آدمی کو متعلق کچھ - کچھ لمحے پہلے کیا تھا۔ لیکن، یہاں دیکھیں، ''برگزیدوں کو بھی گمرہ کرلیں گے......''

(142) دیکھیں، ہم نے لوتھرن، بپٹسٹ، اور باقی تنظیموں، اور کیتھولک پر بات کی ہے، اب تھوڑی دیر میں آپ ہولینس لوگوں پر بات کرنے لگا ہوں۔ دیکھیں؟ میں تقدیس پر ایمان رکھتا ہوں۔ آپکو پاک ہونا چاہیے۔ ''پاکیزگی کے بغیر کوئی انسان خُدا کو نہیں دیکھ سکتا۔'' میری پاکیزگی نہیں، اُسکی پاکیزگی۔ اور میں، اُسکے متعلق کچھ بھی نہیں کرسکتا؛ یہ سب اُسی نے میرے لیے کیا ہے۔ میں اپنی پاکیزگی پر نہیں کھڑا، کیونکہ مجھ میں کچھ بھی نہیں، اور نہ ہی میں نے کبھی کچھ بننے کی کوشش کی ہے۔ مجھے یہ - یہ کوشش کرنے کی ضرورت نہیں۔

''بھائی برینہم، کیا آپ اس پر ٹھہرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟'' نہیں، جناب۔

(143) میں اپنے آپ کو پیش کر رہا ہوں، تاکہ وہ مجھے تھام لے۔ یہ درست ہے۔ وہ واحد ہے جو اس پر قائم ہے۔ بس مر جائیں، یہی کچھ آپکو کرنا ہے۔ اپنے آپ کو مردہ رکھیں، اور وہ آپکو پکڑ لیگا۔ وہ آپکو پہلے ہی تھامے ہوئے ہے۔ وہ اُس وقت تک وہاں موجود رہا جب تک اُس نے یہ نہ کہا، ''تمام ہوا۔'' اور یہ بات طے ہوگئی۔ خُدا چاہتا ہے، ہم بھی اسی طرح کریں۔ تمام ہوا۔

(144) لیکن، ہولینس والے لوگ، اور آپ ناصرین اور پلگرم ہولینس والے لوگ، یاد رکھیں۔ یہ جون ویسلی کے چرچ کی طاقت سے، یا پھر میتھوڈسٹ چرچ کی طاقت سے آئے ہیں، جب انہوں نے اپنے آپ کو منظّم کرلیا، تو آپ اچھے ہولینس لوگ باہر آگئے، اور کہا، ''ہم پاکیزگی کو جاری رکھیں گے۔'' یہ بہت عمدہ بات تھی۔ آپ صرف اُس فلدلفیہ کے زمانہ تک، قائم رہے، جب تک لودیکیہ کا زمانہ نہ آ گیا۔ لیکن جب رُوح اُلقدس کا بپتسمہ آیا، اور معجزات دوبارہ کلیسیا میں بحال ہوگئے، تو آپ نے کہا ''یہ ابلیس ہے۔'' کیونکہ وہ غیر زبانیں بولتے اور اِن باتوں کا یقین کرتے تھے، آپ نے کہا، ''یہ ابلیس کی طرف سے ہے۔'' اور جب آپ لوگوں نے ایسا کیا، تب آپ نے رُوح اُلقدس کے خلاف کفر بکا۔

(145) میں کیسے اپنے ہاتھ کو کہہ سکتا ہوں،''مجھے تیری ضرورت نہیں''؟ اگر وہاں اُستاد ہیں، تو پھر غیر زبانیں بھی ہیں۔ اگر وہاں مبشر ہیں، تو پھر شفا کی نعمت بھی ہے۔ کیسے پاؤں آنکھ سے کہہ سکتا ہے،''مجھے تیری ضرورت نہیں''؟ دیکھیں؟ آپ، اگر آپ خُدا سے پیدا شدہ بچے ہیں، تو پھر جو کچھ خُدا کہتا ہے وہ ٹھیک ہے آپ اُس پر چلیں اور اُسے قبول کریں۔ آپ کو ٹھیک اُس روشنی میں چلنا ہوگا۔

(146) جب کلیسیا کے نکلنے کا وقت آیا، تب لوتھر نکلا۔ جب کلیسیا کے ہاتھ ہلانے کا وقت آیا، تب ویسلی نے ہاتھ ہلایا۔ جب کلیسیا کے بولنے کا وقت آیا، تب پینتی کاسٹل میدان میں آ گئے۔ یہ بالکل درست ہے۔ لیکن، اب، غور کریں۔

(147) آپ کہتے ہیں،''کیا یہ کوئی نمونہ ہے؟'' آپ کہتے ہیں،''کیا اسکی کوئی مثال بھی ہے؟'' جی ہاں، جناب۔

(148) کیا آپ نے غور کیا یہوداہ اسکریوتی، اصلی مخالفِ مسیح تھا، وہ بہت ہی مذہبی شخص تھا؟ لیکن کیا آپ نے غور کیا؟ تمام بھائی، اُس پر کافی بھروسہ کرتے تھے، کیونکہ وہ چرچ کا خزانچی تھا۔

(149) یہوداہ اسکریوتی ایمان سے راستباز تھا، اور وہ خُداوند یسُوع مسیح پر ایمان رکھتا تھا۔

(150) اُسکی کلام کے وسیلہ تقدیس ہوئی تھی۔ عبرانیوں،17:17...... میرا مطلب، مقدس یوحنا17:17۔''باپ، انہیں سچائی کے وسیلہ، مقدس کر؛ تیرا کلام سچائی ہے۔'' اور وہ کلام ہے۔

(151) پس اُنکو اختیار دیا گیا کہ وہ جا کر انجیل کی منادی کریں، اور بدرُوحوں کا نکالیں، اور بیماروں کو شفا دیں۔ اُنکے ساتھ یہوداہ اسکریوتی کا بھی، متی10، میں ذکر ہے۔ پھر وہ گئے اور بدرُوحوں کو نکالا، اور انجیل کی منادی اس انداز میں کی کہ گنہگاروں نے توبہ کرلی اور بدرُوح گرفتہ آزاد ہوگئے۔ اور وہ خوشی کرتے اور نعرے لگاتے ہوئے واپس آئے، کافی اچھا وقت گزار رہے تھے، جیسے کہ ایک چھوٹی، ہولینس کیمپ میٹنگ ہو۔ اور یہوداہ ٹھیک اُنکے ساتھ تھا۔ یہ بالکل درست ہے، وہ بالکل اُنکے ساتھ تھا۔

(152) لیکن جب پینتی کوست کا وقت آیا، تب یہوداہ نے اپنا اصلی رنگ دکھایا۔

(153) یہی وہ مقام ہے جہاں ہولینس چرچ نے اپنا اصلی رنگ دکھایا، بالکل یہاں پر، اور مکمل

طور پر گھوم گئے اور رُوح اُلقدس کو رد کر دیا جو اُنکی رہنمائی گہرے پانی میں کر رہا تھا؛ اُنہوں نے اس سے مُنہ پھیر لیا اور اسکا انکار کر دیا۔ میں جانتا ہوں کہ اُنکے پاس بہت سے……

(154) میں ایک پینتی کاسٹل نہیں ہوں۔ میرا تعلق کبھی بھی پینتی کاسٹل تنظیم سے نہیں رہا، کبھی نہیں۔ میں کبھی اسکے خلاف کھڑا نہیں ہوا۔ میں پینتی کوست، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ نہیں ہوں۔ میں صرف ایک بائبل پر ایمان رکھنے والا مسیحی ہوں۔ صرف یہی ہوں۔ میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں جو کلام کہتا ہے۔ اور میں غیر زبانوں کی نعمت کو رد نہیں کرتا؛ اگر میں ایسا کرتا ہوں، تو پھر میں اُس تعلیم کو اور ہر الٰہی نعمت کو رد کرتا ہوں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ میں نے ہمیشہ پینتی کاسٹل بھائیوں سے غیر زبانوں پر ''صرف ایک ثبوت'' پر اتفاق نہیں کیا۔ میں ایسا نہیں کرتا۔ اب، یہ بالکل ٹھیک ہے، اگر وہ اس طریقے سے ایمان رکھتے ہیں۔ تو یہ اُنکا کام ہے، دیکھیں، اور یہ مکمل طور پر درست ہے۔ میں…… پولوس نے کہا، ''میں چاہتا ہوں کہ تم سب غیر زبانیں بولو۔'' میں سب کو خُداوند کے قریب دیکھنا چاہتا ہوں۔

(155) اُنکے پاس کافی میک اپ ہے، اور کافی جعلی عقیدے ہیں۔ اُنکے ہاں، یہ کافی مرتبہ ہوا، اور اس طرح عمل کیا جیسے اُنکے پاس رُوح اُلقدس ہے اور کہا غیر زبان میں بولنا کچھ نہیں ہے۔ اُنکی زندگی ثابت کرتی ہے وہ کیا ہیں۔ یہاں ایک حقیقی مضمون موجود ہے جو ہر وقت، بالکل ٹھیک چلتا ہے۔

(156) پس، ابلیس آپکو کوّے کا چارہ بنانے کیلئے، کسی نہ کسی گہرے دوست کو سامنے لائیگا؟ یقیناً، وہ ایسی، رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کریگا۔ اُس نے بالکل ایسے ہی ہولینس کے ساتھ کیا۔ اُس نے میتھوڈسٹ کے ساتھ بھی یہی کیا۔ اُس نے لوتھر کے دنوں میں بھی یہی کام کیا۔ وہ آج بھی بالکل ایسا ہی کر رہا ہے۔ الٰہی شفا اور پرکھنے کی نعمت کی قوت موجود ہے، لیکن وہ اِن چیزوں کو باہر پھینک رہا ہے۔

(157) ایک انسان نما پتلا آپکے لیے کیا معنی رکھتا، اگر آپ پرندوں کی بولی بول سکتے؟ پرندہ کہتا ہے، ''جب میں ایک انسان نما پتلے کو دیکھتا ہوں، تو وہ میرا کھانے کا ذریعہ ہے۔ وہاں سب سے بہترین سیب ہیں، اور ٹھیک چاروں طرف ڈنڈے کھڑے کیے ہوئے ہیں اور پُتلے لٹکائے ہوئے ہیں۔'' یہ درست ہے۔

(158) لیکن آپ دیکھیں کیسے رُوح نے جنبش کی۔ اور یسُوع نے نظر کی اور پہلے سے

کیتھولک چرچ کو، آتے ہوئے دیکھ لیا۔ کہا، ''کسی آدمی کو باپ نہ کہو۔ اور بک بک نہ کرو، اور وغیرہ وغیرہ۔'' اُس نے باہر نکل کر کہا، ''اب غور کرو، مخالفِ مسیح اتنا طاقتور ہوگا اگر ممکن ہوا تو وہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلے گا۔''

(159) بھائی، دیکھیں، کتنی کنواریاں خُداوند سے ملاقات کے لیے گئیں؟ دس۔ وہ ساری کنواریاں تھیں۔ تقدیس کا مطلب کیا ہے؟'' خالص، پاک، کنواری۔'' وہ دس کنواریاں تھیں۔ اور پانچ کی کپیوں میں تیل نہیں تھا۔ اور پانچ کے پاس تھا۔ یہ پانچ بھی اُنکی طرح پاک تھیں۔ بائبل میں، تیل کس چیز کو ظاہر کرتا ہے، اسکے متعلق کل رات، یا پرسوں رات ہم نے بات کی تھی؟ رُوح؟ ''رُوح اُلقدس ہے۔'' وہ اپنے آپکو صاف کر کے وہاں بیٹھ گئیں، لیکن وہ ڈر گئیں اور دوبارہ اُس چشمے کے پاس جا کر کھڑی ہوگئیں جہاں سے اُنہوں نے تیل لیا تھا۔ دیکھیں، وہ اپنے آپ کو منظّم کر کے بیٹھ گئیں، نیم گرم ہوگئیں، یہ اُنکا مقام ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں کلیسیائی زمانہ چلا گیا۔

(160) اب، دیکھیں ہم خُدا کے نشان کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ خُدا کی مرضی سے، میرے پاس تیس منٹ ہیں۔ پس میں چاہتا ہوں کہ پہلے، آپ میرے ساتھ، یہ دیکھیں، خُدا کا نشان کتنا ضروری ہے۔

(161) یاد رکھیں حیوان کا نشان کیا ہے؛ کیمونزم نہیں۔ حیوان کی چھاپ، پوری دُنیا میں روم سے آتی ہے؛ کتھولک ازم، اور پروٹسٹنٹ ازم ایک ساتھ مل جاتے ہیں، اور ایک منظّم مذہب بنا لیتے ہیں۔ اور یہ سارے چرچز کو اکھٹا کرلیں گے جب تک ہر چرچ اس چیز کے آگے جھک نہ جائے، اور ہماری انٹرڈینومی نیشن کو ایک کنارے پر لگا دیں گے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(162) مکاشفہ کا 9 واں باب دیکھیں۔ آئیں تھوڑی دیر کیلئے اسے بڑے دھیان سے پڑھتے ہیں، اگر خُدا کی مرضی ہے، تو دیکھتے ہیں وہ کلام سے کیا کہتا ہے۔ اب...... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے -ایڈیٹر۔] ...... یہ - یہ مکاشفہ ہے، اور چوتھی آیت ہے۔ اسے سنیں۔

اور اُن سے کہا گیا کہ (جب اُنہوں نے آفتوں کو نازل ہوتے دیکھا) اُن آدمیوں کے سوا جن کے ماتھے پر...... خُدا کی مہر نہیں، زمین کی گھاس؛ یا...... کسی ہریاول یا کسی درخت کو ضرر نہ پہنچانا۔

(163) جب آفتیں نازل ہورہی تھیں، تو صرف وہی محفوظ تھے جو خُدا کی بادشاہی کیلئے مہر بند ہوچکے تھے۔ یہ تفتیشی فیصلہ ہے، جب لوگ...... پس اگر خُدا میری مدد کرے، تو میں کچھ منٹوں میں یہ بات خُدا کے کلام سے ثابت کر کے دکھاؤں گا، یہی مہر لگانے کا وقت اور مقام ہے۔ اور وہ جو اسے رد کرتے ہیں، اُنکے لیے ابدی سزا کے علاوہ باقی کچھ نہیں ہے۔

(164) اب ہم پرانے عہد نامہ کی طرف بڑھتے ہیں۔ اور آئیں اسے دیکھتے ہیں، آپ میرے ساتھ، حزقی ایل کی کتاب، نکالیں، آئیں ایک لمحے کے لیے حزقی ایل 9 کو پڑھتے ہیں۔ اب، خُدا کی مدد سے، ہوسکتا ہے وہ ہماری مدد کرے۔ اور ہمیں یہ تعلیم سکھائے، خدا کی مرضی سے، اگلے تیس منٹ ہم اس پر بات کرینگے۔ یہ بات اسکے متعلق ہے، کیا آپ نشان لگا رہے ہیں، یہ حزقی ایل 9 میں ہے، یہ بات اسکے متعلق ہے......

(165) پہلی بات جسکے متعلق ہمیں پُر یقین ہونا چاہیے وہ یہ ہے، خُدا کی مُہر کیا ہے؟ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] کیا آپکو نہیں لگتا یہ ضروری ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''] کیا بائبل میں لکھا ہوا کلام آپکے لیے کافی ہے؟ [''آمین۔''] اب میں جانتا ہوں، آپکے لئے یہ کافی ہے جو کہتے ہیں، ''سبت کا دن منانا چاہیے،'' لیکن نئے عہد نامہ میں، اسکے متعلق ایک چھوٹا سا حوالہ بھی نہیں جو اسے سہارا دے سکے۔ یقیناً، آئیں دیکھتے ہیں کہ خُدا کی مُہر کیا ہے۔ افسیوں 4:30 کو دیکھتے ہیں، 4:30، اور 1:13۔ اسے لکھ لیں۔ افسیوں 4:30 میں لکھا ہے:

......اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو، جس سے تم پر مخلصی کے دن کے لیے مُہر ہوئی۔

(166) اب، مُہر لگانے کا کیا مطلب ہے؟ دیکھیں مُہر ایک ''تکمیل کی علامت ہے۔'' کیا یہ درست بات ہے؟

(167) خیر، کیا آپ نے کبھی مال گاڑی لوڈ کرنے والے کو دیکھا ہے؟ وہ جاتا ہے اور اچھی طرح سے، بلکہ بہت اچھی طرح سے لوڈ کرتا ہے۔ پھر انسپکٹر آتا ہے، اور اُسے دیکھتا ہے؛ اور اگر اُس میں تھوڑا سا بھی ڈھیلا پن ہوتا ہے، تو وہ اُسے ہلاتا ہے، ''نہیں۔ میں اس پر مُہر نہیں لگاؤنگا۔ سارا سامان باہر نکالو اور دوبارلوڈ کرو۔'' اگلی چیز، وہ اسے دوبارہ لوڈ کریگا؛ اگر وہ غلط کریگا۔ تو معائنہ کرنے

والا پھر آئیگا، ''غلط ہے۔اسے دوبارہ کرو۔''

(168) اور بالکل یہی کام خُدا اپنی کلیسیا کے ساتھ کافی دیر سے کرتا آرہا ہے۔آپ، آسمان پر جانے کے لیے لوڈ ہوتے ہیں؛ تو آپ اپنے ساتھ سب کچھ لے لیتے ہیں۔ اپنی کارڈ گیمز، اوہ، اور ہر وہ چیز جو آپ چرچ میں لوڈ کر سکتے ہیں، آپ اُسے اپنے ساتھ لیکر جانے کی کوشش کررہے ہوتے ہیں۔خُدا اُس چیز کو مجرم ٹھہراتا ہے؛ وہ مُہر کے لیے تیار نہیں ہے۔

(169) لیکن جب خُدا انسان کو دیکھتا ہے، کہ پشیمان ہے، شکستہ روح، اور دل سے سنجیدہ ہے، اور مذبح کی طرف آ گیا ہے، تب خُدا اُسکے لیے دُنیا کے دروازے بند کر دیتا ہے، اور اُسے رُوح اُلقدس کے بپتسمہ کی مُہر لگا دیتا ہے، اور پھر یہ تب تک رہتی ہے جب تک یسُوع آ نہیں جاتا؛ نہ کہ ایک بیداری سے دوسری بیداری تک، بلکہ ''آپکی مخلصی کے دن تک رہتی ہے۔''

(170) پھر گاڑی کے دروازوں کو، بند کردیا جاتا ہے، اور حکومت اُس پر مُہر لگا دیتی ہے، پھر اُسے کھولا نہیں جا سکتا جب تک وہ اپنی منزل پر پہنچ نہ جائے۔

(171) اور ہر شخص جو نیا جنم پاتا ہے وہ خُدا کی بادشاہی کیلیئے مُہر بند ہو جاتا ہے،، اور پھر جب تک یسُوع مسیح اُسے اپنی بادشاہی میں لے نہیں جاتا اُس میں دُنیا کی چاہت نہیں ہوتی۔ پس اگر آپ کیساتھ کوئی گڑبڑ ہے، اور کہتے ہیں کہ آپ نے رُوح اُلقدس کا بپتسمہ حاصل کیا ہوا ہے؛ پھر چاہے آپ میتھوڈسٹ چرچ، بپٹسٹ، یا پینتی کاسٹل چرچ سے تعلق رکھیں؛ چاہے آپ شور مچائیں، یا غیر زبانیں بولیں؛ آگے منہ کرکے، یا پیچھے مُنہ کرکے بپتسمہ لیا ہو، یا چھڑکاؤ کروایا ہو؛ اگر آپ ابھی تک ان چیزوں میں پھنسے ہوئے ہیں، تو آپکے لیے بہتر ہے واپس جائیں اور اپنے سامان کو چیک کریں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔آپکو بہت چیزوں کی ضرورت ہے؛ سامان بہت ڈھیلا ہے، اور ہل رہا ہے۔خُدا اس پر مُہر نہیں لگائیگا۔

(172) جب گندم کا دانہ زمین پر گرتا ہے، اس سے غرض نہیں...... اگر وہ گندم کا دانہ خود بخود مر جائے، تو بھی وہ اپنی جان بچانے کیلیئے، جڑی بوٹی پیدا نہیں کرسکتا۔ ایک گندم کا دانہ ایک گندم کا دانہ ہی پیدا کریگا، یقیناً ایسا ہی کریگا۔اور اگر ہم خُدا کے لافانی بیج کے ساتھ بوئے گئے ہیں، تو کیسے یہ زندگی

مسیح کی زندگی کے علاوہ کسی اور چیز کو پیدا کرسکتی ہے؟

(173) رُوح اُلقدس کلیسیا کی رہنمائی کررہا ہے،اور کلیسیا کی رہنمائی یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کی قوت کی جانب کررہا ہے،اور آپ مخلصی کے دن تک مُہر بند کردیئے گئیے ہیں۔ یہ بائبل ہے۔''اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو، جس سے تم پر مخلصی کے دن کے لیے مہر ہوئی۔'' افسیوں 4:30۔

(174) اب، اس سے پہلے کہ رُوح اُلقدس نازل ہوتا، اُس نے غیر قوم کا زمانہ شروع ہونے سے پہلے ہی اسے مُہر بند کردیا۔ اُس نے اُن سنہری چراغدانوں کے تحت اسے مُہر بند کردیا (ہمارے پاس اسے سمجھنے کے لیے، ایک چارٹ موجود ہے) وہاں پیچھے اُس زمانہ کے تحت۔

(175) وہ اُنہیں ابرہام، اضحاق، یعقوب، داؤد، اور باقیوں کو تاریکی کے زمانے میں بیوقوف بناتا رہا جو کہ اخی اب کے دنوں میں تھا، اور پھر وہاں سے، سلیمان، اور باقیوں تک تھا، جب تک اس نیم گرم حالت تک نہ پہنچ گیا۔ اور اس سے پہلے کہ وہ وہاں اس تقسیم کو ختم کرتا، اُس نے صرف یہودیوں کو رُوح اُلقدس کی عظیم برکت عطا کی،''اور کہا غیر قوموں کی طرف نہ جانا، بلکہ اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا۔'' کیا یہ درست ہے؟'' اور وہ اپنوں کے پاس آیا، لیکن اُسکے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔''

(176) ''لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا، اُس نے اُنہیں خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بننے کا حق بخشا۔'' اُس نے کہا،'' میں اُنکو ابدی زندگی دونگا۔'' ابدی زندگی کیلئے یونانی زبان کا لفظ'' زوئی'' استعمال ہوا ہے۔ زوئی ایک زندگی ہے۔ زوئی خُدا کی زندگی ہے۔ اور اگر خُدا کی زندگی آپ میں جی رہی ہے،تو پھر یہ خُدا پرست زندگی پیدا کریگی یقیناً جیسے میں اس پلیٹ فارم پر کھڑا ہوا ہوں۔ اور جو شخص اسے حاصل کرلیتا ہے، وہ ہلاک نہیں ہوسکتا کیونکہ خُدا ہلاک نہیں ہوسکتا، اور خُدا اُس شخص میں ہے۔ آمین۔ ''جو میرا کلام سنتا، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے، اور اُس پر سزا کا حکم نہیں؛ بلکہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔'''' وہ جو میرا بدن کھاتا اور میرا خون پیتا ہے،'' میں اُسے آخری دن اُٹھا کھڑا کرونگا۔'' یہ اُسکا کلام ہے۔ یہ ایک ایماندار کے لیے عمدہ تسلی ہے! اور اُسکے لئے کتنی بڑی سزا ہے جو اس روشنی میں چلنے سے انکار کردیتا ہے۔

(177) پُر جوش ہو رہا ہوں، کیا ایسا نہیں ہے؟ ٹھیک ہے، یہ آپکے لیے اچھا ہے۔ غور کریں، دیکھیں یہ سچ ہے۔ دیکھیں بھائی، میں حوالے کے بعد حوالہ، لے سکتا ہوں، اور ہفتوں ہفتے، اور ہفتوں ہفتے، اس پر بات کرسکتا ہوں، ٹھیک ...... اس مضمون پر، سال تک بات کرسکتا ہوں، تو بھی یہ بائبل سے، پورا بیان نہیں ہوسکتا، یہ وہ بات ہے۔

(178) اب ابتدائی حصہ کے لیے، ہم پیچھے جاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ رُوح اُلقدس کے بپتسمہ کورد کرنا آپکے لئے کیا معنی رکھتا ہے، اور اُس وقت اُنکے لیے کیا معنی رکھتا تھا۔

(179) اب، حزقی ایل 9 باب میں، نبی نے یروشلیم کو دیکھا۔ اب یاد رکھیں، ہم اس جگہ اُس مقام کی بات کرنے لگے ہیں، اس سے پہلے، کہ یہودیوں کا اختتام ہوتا۔

(180) اب ہم غیر قوم کے، اختتام پر ہیں۔ پھر ہم ہزار سالہ بادشاہی میں جائینگے۔ ٹھیک ہے۔

(181) لیکن اب دیکھیں، اب آپ یہودیوں کے ساتھ اختتام کر رہے ہیں۔ نبی نے اسے پہلے ہی دیکھ لیا تھا۔ ابھی سینکڑوں سال پڑے ہوئے تھے، تقریباً خُداوند کی آمد سے، اٹھ سو سال پہلے دیکھ لیا، اور نبی نے پیشنگوئی کردی۔ جب ہم اسے پڑھتے ہیں تو غور سے سنیں۔

پھر اُس نے بلند آواز سے پکار، کر میرے کانوں میں کہا، کہ ان کو جو شہر کے منتظم ہیں نزدیک بلا، ہر ایک شخص اپنا قتل کرنے والا ہتھیار، یا مہلک ہتھیار ہاتھ میں لئے ہو۔

(182) اب غور سے سنیں جبکہ ہم اسے پڑھ رہے ہیں۔

اور، دیکھ، چھ مرد اُوپر کے پھاٹک ...... کی راہ سے، جو شمال کی طرف ہے چلے آئے، اور ہر ایک مرد کے ہاتھ میں اُس کا خونریز ہتھیار تھا؛ اور ان کے درمیان ایک آدمی، سفید پوشاک میں، کتانی لباس پہنے تھا، اور اُسکی کمر پر لکھنے کی دوات تھی: سو وہ اندر گئے ...... اور پیتل کے مذبح کے پاس، کھڑے ہوئے۔

اور اسرائیل کے خُدا کا جلال کروبی پر سے، جس پر وہ تھا اُٹھ کر، گھر کے آستانہ پر گیا۔ اور اُس نے اُس مرد کو جو کتانی لباس پہنے تھا، اور جس کے پاس لکھنے کی دوات تھی پکارا؛ (سنیں)

اور خُداوند نے اُسے فرمایا، کہ شہر کے درمیان سے ہاں، یروشلیم کے بیچ سے گزر، (یروشلیم کی

منزل)، اوراُن لوگوں کی پیشانی پر جوان نفرتی......کاموں کے سبب سے...... جواُس کی درمیان کیئے جاتے ہیں......آہیں مارتے اور روتے ہیں نشان کردے۔

اوراُس نے میرے سنتے ہوئے دوسروں سے فرمایا، جاؤ......اُس کے پیچھے پیچھے شہر میں سے گزر کرو، اور مارو: تمہاری آنکھیں رعایت نہ کریں، اورتم رحم نہ......کرو:

تم بوڑھوں اور جوانوں، اورلڑکیوں ......، اور ننھے بچوں، اورعورتوں کو: بالکل مارڈالو لیکن جن پر نشان ہے......اُن میں سے کسی کے پاس نہ جاؤ؛ اور میرے مقدس سے شروع کرو۔ تب......اُنہوں نے ان بزرگوں سے جو ہیکل کے سامنے تھے شروع کیا۔

(183) اب نبی کو رُوح میں دیکھیں، جب وہ جلال میں اُٹھالیا گیا۔ خُدا نے کہا،"میں تجھے دکھاؤں گا کہ میں کیسے یہودیوں کا فیصلہ کرونگا، اس سے پہلے کہ غیرقوم آئے۔" آیت کو پڑھیں، یا اس سے پہلے والے باب کو۔ اب، جب وہ یہاں اندر آیا، اُس نے کہا،"میں نے دیکھا......" پہلے، اُس نے اُس شہر میں گناہ دیکھا، اور ایسی حالت اُس نے پہلے نہیں دیکھی تھی، اور اُس نے یروشلیم کو دیکھا۔ اب یاد رکھیں، یہ غیرقوم کے لیے نہیں، بلکہ یہودیوں کے لیے طے تھا؛ یہودی، اور اُنکے دارالحکومت، یروشلیم کیلیئے۔ دیکھیں گذشتہ رات، ہم نے اسے پروٹسٹنٹ کے لیے طے ہوتے دیکھا؛ اب، آج رات، یہ یہودیوں کے لیے ہے۔ اُس نے کہا،"شہر سے گزرو۔" یہاں مرد اپنے ہاتھ میں قتل کرنے والا ہتھیار لے کر آئے، اور شہر میں سب کو ذبح کرنے لگے۔ اُس نے کہا،"اب یہاں کچھ دیر کیلیئے، رک جاؤ۔"

(184) اور پھر ایک شخص سفید پوشاک پہنے آیا۔ ایک منٹ کے لیے رک جاؤ۔ "سفید پوشاک میں،" راستبازی، اور پاکیزگی میں۔ "سفید پوشاک میں،" جسکی کمر پر لکھنے کی دوات تھی۔ اُس نے کہا،"پہلے شہر کی طرف سے گزرو، اور اس سے پہلے کہ وہ آئیں، انکی پیشانی پر ایک نشان لگا دو، یہ نشان ہر ایک اُس مرد، عورت، لڑکا، اور لڑکی پر لگا دو، جو شہر میں، آہیں مار کر اُن مکروہ کاموں کے لیے، اور لوگوں کے گناہوں کیلیئے رو رہے تھے جو اُس شہر میں ہو رہے تھے۔" اُن پر نشان لگا دو!

(185) اور پھر، وہ گیا اور نشان لگانے کے بعد، وہ واپس آیا اور کہا،"یہ ہو چکا ہے۔"

(186) تب اُس نے کچھ آدمیوں کو بھیجا، اور کہا، ''آگے بڑھو، اور کسی چیز کو نہ چھوڑنا، اور ہر اُس شخص کو مار دینا جس پر نشان نہ ملا۔''

(187) بھائی، یہاں غور کریں۔ وہ نشان رُوح اُلقدس کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا۔

(188) اور دھیان دیں، آج رات، اگر وہ جیفرسن ویل، برنہم ٹیبر نیکل میں آئے، یا شہر کے کسی بھی ٹیبر نیکل میں، یا کسی بھی دوسرے چرچ میں آئے، تو وہ کس پر نشان لگائیگا، اُن لوگوں پر جو اُسکے ساتھ سنجیدہ اور ایماندار ہیں وہ جو اپنے شہر کے گناہ کے لیے اُسکے آگے روتے اور چلاتے، اور دن رات دُعائیں کرتے ہیں؟ [بھائی برنہم پلپٹ کو دو مرتبہ کھٹکھٹاتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(189) یہ اُن منادوں کے ساتھ کیا کریگا جو اپنی عورتوں کو نہانے والے کپڑوں میں باہر جانے دیتے ہیں، وہ چھوٹے چپکے شورٹس، پہن کر سڑکوں پر نکلتی ہیں؛ منہ پر رنگ و روغن کیا ہوتا ہے، اور کوائر میں گاتی ہیں اور ایزبل کی طرح عمل کرتی ہیں۔ اور جبکہ......مرد حضرات، نشہ کرتے ہیں، شراب پیتے ہیں، اور اس طرح کی مزید چیزیں استعمال کرتے ہیں، اور جوا، وغیرہ کھیلتے ہیں! اور ایسے عمل کرتے ہیں جیسے اُنہیں معلوم ہی نہیں کہ کیا ہو رہا ہے؛ اور بڑی بڑی چکن ڈنر، پارٹی پر جاتے ہیں۔ بدھ کی رات کو دعائیہ عبادت میں جانے کی بجائے، ٹیلی وژن دیکھتے ہیں۔ اور گرمیوں میں، عبادات کے لیے، چرچ بند کر دیتے ہیں۔ وہ کس پر مہر لگائے گا؟

(190) آج رات، ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے یہاں ہالی ووڈ نے بشارت کا گلا گھونٹ دیا ہے! ایک پرانے طرزِ کی، خُدا کی بھیجی ہوئی بیداری کی ضرورت ہے، تاکہ مرد اور عورتیں یہاں مذبح پر آجائیں! اور ہاتھ ملانے، یا ہاتھ پکڑنے، یا چھڑکاؤ، یا بپتسمہ، جو منہ آگے یا پیچھے کر کے دیا جاتا ہے، اور اس طرح کی باقی چیزوں اور نظاموں کو ختم کر دیں۔ اور جہاں گناہ ہے، وہاں حقیقی، پشیمانی، اور شکستہ دلی ہو۔ ان باتوں کو ایک ساتھ ملا دیں، اور پُرانی طرح رونا شروع کر دیں، اور نئے سرے سے پیدا ہو جائیں۔ آمین۔ یہی وہ قسم ہے جو رُوح اُلقدس حاصل کر سکتی ہے۔ یہ درست ہے۔

(191) اس سے غرض نہیں کہ وہ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، یا کیتھولک، یا جو کوئی بھی ہیں! جب وہ مذبح پر آکر روتے ہیں، اور دن رات کہتے ہیں، ''اے خُداوند خُدا، میرے شہر کے گناہوں کو دیکھ! میرا

دل آرام نہیں کر سکتا! خُداوند، اِن کاموں کو ہوتا ہوا دیکھ کر، میں آرام نہیں کر سکتا۔ اے خُدا، کچھ کر! ایک پرانے طرزِ کی بیداری ہمارے درمیان بھیج،'' بھائی، پھر آپ رُوح اُلقدس حاصل کرنے کی سرحد پر پہنچ جاتے ہیں!......؟......

(192) لیکن اگر آپ وہاں جا کر اُوپر نیچے کودے ہیں،اور آپ نے میوزک کے ساتھ ڈانس کیا ہے، یا آپ نے کچھ اور کیا ہے؛ اور شور کرتے ہوئے اِدھر اُدھر گھومتے رہے ہیں،اور بے فکر رہے ہیں ،ضد کرتے، اور بحث کرتے رہے ہیں، اور چرچ کے ساتھ، ایک جگہ سے دوسری جگہ جڑے رہے ہیں؛ تو یہ ثابت کرتا ہے کہ آپکو ابتدا ہی سے کچھ نہیں ملا تھا۔

(193) بھائی جی، دیکھیں، یہ وہ طاقتور دوائی ہے، جو آپکو مکمل ٹھیک کر دیگی۔ یہ درست ہے۔ جی ہاں، جناب۔ یہ آپکو تندرست کر دیگی،اور آپ کے اندر سے ہر کمزوری کو نکال دیگی۔

(194) موسیٰ کی طرح۔ میں اس دوا کو دیکھنا چاہتا ہوں، کیا آپ دیکھنا چاہیں گے؟ بیس لاکھ لوگ وہاں تھے۔ کیا آپ دیکھنا چاہیں گے کہ موسیٰ کے پاس کونسی میڈیسن کٹ تھی، اُس کے پاس کیا تھا؟ اُن میں بہت سارے بزرگ لوگ تھے،سینکڑوں بچے ہر روز پیدا ہوتے تھے،اُن میں لنگڑے،اور بیمار لوگ بھی موجود تھے۔ اور جب وہ چالیس سال بعد، وہاں پہنچیں،تو۔ تو اُس وقت اُن میں ایک بھی کمزور نہیں تھا۔آپ میں کچھ ڈاکٹر، آج رات یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، کیا آپ اُس کی میڈیسن کٹ کو دیکھنا چاہیں گے؟

(195) آئیں اس کٹ کو دیکھتے ہیں اور معلوم کرتے ہیں اس میں کیا ہے۔اب پیچھے دیکھیں۔ ہم اسے تلاش کرینگے۔ ''میں خُداوند تیرا شافی ہوں۔'' یہ بات ہے۔'' آمین۔'' یہی بات تھی۔ ''میں خُداوند تیرا شافی ہوں۔'' کہا بچہ پیدا ہونے والا ہے۔''میں خُداوند تیرا شافی ہوں۔'' اسکو نمونیا ہے۔'' میں خُداوند تیرا شافی ہوں۔'' یہی وہ نسخہ ہے جو وہ آپکو دیتا ہے۔اور اسی کی ہمیں ضرورت ہے۔اور یہی نسخہ اُسکے پاس تھا۔یہی خُدا نے اُسے مہیا کیا تھا۔

لیکن،اوہ،'' آج،ہم اس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔نہیں،دیکھیں......''

(196) خُدا بدلتا نہیں۔ وہ یکساں ہے۔اگر یہ رُوح،اسی طرح، مسیحیت کے نام پر،لوگوں کو لیکر

چلتا رہا جیسے یہ آج چل رہے ہیں، تو یہ چیز اُس وقت خُدا کے لئے تکلیف دہ تھی، کیونکہ یہ چیز لوگوں کیلئے ''مکروہ'' تھی، اور یہ چیز آج بھی مکروہ ہے۔ ''یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' اوہ، میں رُوحانی جوش محسوس کر رہا ہوں۔

(197) غور کریں، '' وہاں جاؤ،'' اُس نے کہا، ''اُس شہر میں جاؤ اور اُن پر نشان لگاؤ جو اُس مکروہات کے لیے جو شہر میں ہوتی ہیں آہیں مارتے اور روتے ہیں۔'' اور پھر اُس نے کہا، ''یہ کرنے کے بعد،'' اُس نے اُن آدمیوں کو قتل کرنے والے ہتھیار دیئے، پس پھر وہ گئے اور سب کو قتل کر دیا۔

(198) تواریخ، دیکھیں، ذرا ایک لمحہ ٹھہریں۔ یسُوع جسم میں آیا؛ خُدا، جسم میں ظاہر ہوا۔ ''خُدا نے مسیح میں ہو کر، دُنیا سے میل ملاپ کر لیا۔'' اور جب وہ بدن میں آیا، تو اُس نے تعلیم دینا شروع کی۔ اور اُنہوں نے اُسے، ''بعل زبوب، اور نجومی کہا۔'' اُنہوں نے اُسکا اور اُسکی پیدائش کا مذاق اُڑایا، اور باقی سب کچھ کیا، اور اُسے رد کر کے، باہر نکال دیا۔

(199) اُس نے کہا، ''جو کوئی ابنِ آدم کے خلاف کوئی بات کہے گا، اُسے معاف کر دیا جائیگا، مگر جو کوئی رُوح اُلقدس کے خلاف کوئی بات کہے گا، اُسے معاف نہ کیا جائے گا، نہ اس عالم میں، نہ آنے والے جہان میں۔''

(200) اُس نے کچھ یہودیوں کو بلایا۔ وہ غیر قوم کے پاس نہیں گیا۔ وہ یہودیوں کے پاس گیا۔ وہ یہودیوں کے لیے بھیجا گیا؛ یہ غیر قوم کا زمانہ نہیں تھا۔ یہ آخری شمع یہودی زمانہ میں جل رہی تھی، اور وہ وہاں گیا۔ اور بس کچھ ہی لوگ تھے جنہوں نے اُسے قبول کیا، اور بلائے گئے۔

(201) بالکل ویسے ہی آج ہے۔ جیسے رُوح اُلقدس تب یسُوع مسیح میں بولتا تھا، اور بلاتا تھا، بالکل ویسے ہی رُوح اُلقدس یسُوع مسیح میں آج بول رہا ہے، اور، باہر بلا رہا ہے۔

(202) اُنہوں نے مافوق الفطرت کا یقین کیا۔ اور اپنے رہنما کی پیروی کی۔ اُنہوں نے اُسکی پیروی کی۔ وہ جانتے تھے کہ وہ نبیوں کا بادشاہ ہے۔ وہ جانتے تھے کہ وہ کیا ہے۔ اُس نے جو بھی کہا، خُدا نے اُسے ثابت کیا اور کہا یہ سچ ہے۔ وہ جانتے تھے کہ اُنکے پاس سچائی ہے۔ اور اُنہیں معلوم تھا وہ کس پر ایمان رکھتے ہیں، بس وہ یسُوع کے ساتھ بڑھتے گئے۔

(203) پھر اُنہوں نے اُسے مصلوب کر دیا۔ اُس نے کہا، ''اے باپ، انہیں معاف کر، یہ نہیں جانتے یہ کیا کرتے ہیں۔''

(204) لیکن جب عیدِ پینتکوست کا دن آیا، تو وہاں ایک چھوٹا گروہ تھا، جو رو رہا تھا، اور چلا رہا تھا۔ ''پس جب عیدِ پنتکوست کا دن آیا......''

(205) کیا اچانک وہاں ایک پریسٹ، کوشر بکس کے ساتھ، یا پاک عشاء کے ساتھ آ گیا، اور کہا، ''اپنی زبان کو باہر نکالو، اور مے میں پیوں گا''؟ یہ حماقت ہے! کیا اُس جگہ ایک پروٹسٹنٹ مناد آ گیا، اور کہا، ''ہم دائیں ہاتھ کی رفاقت میں شریک ہوں گے، اور چھ ماہ تک ممانت ہوگی''؟ اوہ، ! یہ بیوقوفی ہے! ''کیا میں تم پر چھڑکاؤ کرونگا۔ میں تمہیں بپتسمہ دونگا۔ میں تمہیں اس راستے پر لے جاؤں گا، میں تمہیں اس چرچ میں لے جاؤں گا، اور تمہیں دائیں ہاتھ کی رفاقت کا حصّہ بنا دونگا''؟ حماقت ہے!

(206) ''جب عِید پینتیکوست کا دِن آیا، تو یکا یک آسمان سے اَیسی آواز آئی جَیسے زور کی آندھی کا سنّاٹا ہوتا ہے، اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بَیٹھے تھے گُونج گیا۔ اور اُنہیں آگ کے شُعلہ کی سی پھٹتی ہُوئی زبانیں دِکھائی دِیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔'' اور اُنہوں نے تیزی سے، اور غیر واضع بولنا شروع کر دیا، اور رال، اور تھوک، ٹپک رہے تھے۔

(207) آپ کہتے ہیں، ''ایسا نہیں ہے!'' میں آپکو یہ بائبل سے ثابت کر کے دکھاتا ہوں۔ جی ہاں، جناب۔ ''آپکے کہنے کا مطلب ہے کہ اُنہوں نے یہ کیا؟'' یہی ہے جو بائبل کہتی ہے۔

(208) کیا آپکو معلوم ہے یسعیاہ نے یہ پیشنگوئی کی تھی؟ میں یسعیاہ میں سے آپکے لئے کچھ پڑھتا ہوں، ذرا ایک منٹ ٹھہریں۔ یسعیاہ، 28 واں باب ہے، اور اُسکی 8 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

کیونکہ سب دستر خوان قے......(آج کے دن کی بات ہورہی ہے)......اور گندگی، سے بھرے ہیں کوئی جگہ باقی نہیں۔ (بھائی، کیا یہ یہودیوں کی تصویر نہیں ہے!)

وہ کس کو دانش سکھائیگا؟ کس کو وعظ کرے کے سمجھائے گا؟ (ہم آج رات، تعلیم پر بات کر رہے ہیں)......کیا اُنکو جنکا دودھ چھڑایا گیا، اور جو چھاتیوں سے جدا کیے گئے۔

کیونکہ حکم پر حکم، حکم پر حکم؛ قانون پر قانون، قانون پر قانون؛......(یہی ہے جہاں سے انجیل آئی ہے، پیدائش سے لے کر مکاشفہ تک!)

لیکن وہ بیگانوں لبوں اور اجنبی زبان سے ان لوگوں سے کلام کریگا۔

......اور یہی آرام ہے، یہ وہ سکون ہے جسکے متعلق میں نے کہا آئیگا۔ اور یہ بات سب لوگ نہیں سنیں گے، بلکہ اپنے سروں کو ہلائیں گے، اور چلیں جائینگے۔

(209) یہاں ہیں آپ۔ یہی ہے جو اُس نے کہا ہے۔ یہ میرا کلام نہیں ہے؛ یہ اُسکا کلام ہے۔ اسکو بدلیں، اگر آپ بدل سکتے ہیں۔ یہ کبھی بھی بدل نہیں سکتا۔ اُس نے کہا،''حکم پر حکم؛ قانون پر قانون؛ تھوڑا یہاں اور تھوڑا وہاں۔'' پوری انجیل کو لایا جانا تھا۔

(210) پوری انجیل کا آغاز یہاں سے ہوا، اور اُنہوں نے اسکی منادی کی۔ اور جب اُنہوں نے ایسا کیا، تب رُوح اُلقدس کی قوت آ گئی۔

(211) اور اُن یہودیوں نے یسُوع کا مذاق اُڑایا تھا، اور وہ یہاں ہنسے، اور کہا،''ہا-ہا-ہا! یہ نئی مے کے نشے میں ہیں۔'' یہ ابدی منزل کے لیے مُہر بند ہیں۔ اُنہوں نے کہا،''یہ کیا ہے جو ہم اپنی زبان میں سُن رہے ہیں، اور یہ عجیب کاموں کو بیان کر رہے ہیں؟ کیوں، یہ آدمی تازہ مے کے نشے میں ہیں۔ ہا-ہا!'' وہ ہنسے اور مذاق اُڑایا۔

(212) اور پطرس، پوتر شور کرنے والا، سوپ بکس مناد، چھلانگ لگا کر، سوپ بکس پر کھڑا ہو گیا۔ اور کہا،''اَے یہُودیو، اور اَے یروشلیم کے سب رہنے والو، یہ جان لو، اور کان لگا کر میری باتیں سُنو۔ بلکہ یہ- یہ وہ بات ہے جو یوئیل نبی کی معرفت کہی گئی ہے۔ جیسا تُم سمجھتے ہو، یہ آدمی تازہ مے کے نشے میں نہیں، کیُونکہ ابھی تو پہر ہی دِن چڑھا ہے۔ بلکہ یہ وہ بات ہے۔'' اُس نے بائبل کی طرف اشارہ کیا۔ میں اکثر کہتا ہوں،''اگر یہ وہ نہیں ہے، تو بھی میں اس پر اُس وقت تک قائم رہونگا جب تک وہ نہ آ جائے، اگر اسکے بارے میں کوئی مختلف بات ہے۔'' ٹھیک ہے۔ کہا،''یہی ہے جسکے متعلق یوایل نبی نے کہا۔ ایسا آخری دنوں میں ہوگا،''یہ آخری دو ہزار سال ہیں۔

(213) پہلے دو ہزار سال میں، اُس نے دُنیا کو پانی سے تباہ کیا۔ دوسرے دو ہزار سال میں، مسیح

آیا۔ اوران آخری دو ہزار سال میں، ’’میں اپنی رُوح تم پر اُنڈیلوں گا۔‘‘ ہلّلو یاہ! یہ نہیں ’’میں کچھ منادوں کو تعلیم دونگا اور کچھ پریسٹ بھیجوں گا۔‘‘

(214) ’’بلکہ میں آسمان سے اپنی رُوح تم پر اُنڈیلوں گا؛ تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کرینگے؛ بلکہ مَیں اپنے بندوں اور اپنی بندِیوں پر بھی اپنے رُوح میں سے ڈالُوں گا، اور وہ نبُوّت کریں گے۔ اور مَیں اُوپر آسمان پر عجیب کام، اور نیچے زمین پر نِشانیاں دکھاونگا۔‘‘ یہی کچھ ہوا۔ یہ افتتاح تھا۔

(215) پس وہ یہودی اُس پر ہنسے اور اُسکا مذاق اُڑایا، اور کہا، ’’یہ نئی مے کے نشہ میں ہیں۔‘‘ اُنکی منزل کیلئے اُنہیں مُہر بند کردیا۔

(216) اب A.D 96، میں طِطس، اُس حصّے سے نکل آیا، اور فوجوں نے یروشلیم کو گھیر لیا۔ اور کیا آپ جانتے ہیں کیا ہوا؟ اُن یہودیوں نے کہا، ’’اب ہم دوبارہ خُداوند کے گھر کا رخ کریں گے۔‘‘

(217) لیکن جنہیں خبردار کیا گیا اُنہیں رُوح اُلقدس سے بھر دیا گیا......

(218) اور جوزفس نے کہا، ’’یہ آدم خور لوگ ہیں، جو یسُوع ناصری کا بدن کھاتے ہیں۔‘‘ کہا، ’’اِنہوں نے اُسکا بدن چھپا دیا تھا، اور اب اُسے کھاتے ہیں۔‘‘ جبکہ وہ پاک عِشا لیتے تھے۔ کہا وہ لوگ، چھوٹا سا گروہ ہیں، ’’وہ بدعتی ہیں۔‘‘

(219) کیا آپکو معلوم ہے کہ اُن لوگوں کو کیا کہا جاتا تھا ’’بدعتی‘‘؟ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ کیا آپکو معلوم ہے بدعتی کسے کہتے ہیں؟ وہ شخص جو ’’پاگل‘‘ ہو۔ جی ہاں۔ مقدس پولوس کو دیکھیں۔

(220) دیکھیں، آپ لوگ، آپ۔ آپ بپٹسٹ کہتے ہیں، ’’مقدس پولوس، اوہ، میں اُسکا یقین کرتا ہوں۔‘‘ آپ کیتھولک کہتے ہیں، ’’اوہ، مقدس پولوس،‘‘ آپ روم میں اُسکے بت کے پاس جاتے ہیں، اور اُسکے قدموں کو دو یا تین بار چومتے ہیں۔ ’’مقدس پولوس کے! جی، ہاں!‘‘

(221) دیکھیں مقدس پولوس نے اگرپا کے سامنے کیا کہا۔ اُس نے کہا، ’’جسکو وہ بدعت کہتے ہیں،‘‘ پوتر شور کرنے والے، ’’یہی وہ طریقہ ہے جس سے میں خُدا کی عبادت کرتا ہوں۔‘‘ آمین۔

(222) میں اُسکے ساتھ ہاتھ ملانا پسند کرونگا: میں کہوں گا، ’’میں بھی اسی پولوس، کا یقین کرتا ہوں! ہلّلو یاہ! جی ہاں، جناب، یہ بات ہے! پولُس کو گئے ہوئے اُنیس سو سال گذر چکے ہیں۔ میں

ابھی بھی اُسی بات کا یقین کرتا ہوں!'' ابھی تک وہی رُوح اُلقدس ہے؛ وہ نشانات، وہی عجیب کام، سب کچھ بالکل وہی ہے؛ اور چلتا آرہا ہے، وہی رُوح اُلقدس، ابھی تک مُہر بند کررہا ہے(کب تک؟)مخلصی کے دن تک۔

(223) ''اس انجیل کی منادی کی جائیگی......'' کس کی؟ ''انجیل کی!'' انجیل کیا ہے؟ فقط ''الفاظ نہیں۔'' [بھائی برینہم پلپٹ کو چار مرتبہ کھٹکھٹاتے ہیں-ایڈیٹر۔] پولوس نے کہا،''اس لیے کہ ہماری خوشخبری تمہارے پاس نہ فقط لفظی طور پر پہنچی بلکہ قدرت اور رُوح اُلقدس کے ظہور کے ساتھ پہنچی۔'' [بھائی برینہم پلپٹ کو تین بار کھٹکھٹاتے ہیں۔]

(224) پولوس نے کہا،''میں کسی سیمنری سے تعلیم لے کرنہیں آیا، کہ آکر کچھ میٹھے لفظ کہوں، تاکہ تمہاری نجات کی بنیاد بڑے بڑے لفظوں یادلکش لبوں، یامنا جاتوں یارسولوں کے عقیدے، یا کچھ ایسی باتوں پر ہو۔ میں تمہارے پاس یہ سب کچھ لے کرنہیں آیا۔لیکن میں تمہارے پاس بس ایک بات لیکرآیا ہوں،اوروہ یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کی قدرت،اوررُوح اُلقدس کا ظہور ہے۔''ہلّلو یاہ!خُدا ہمیں ایسے اور پولوس دے جو مکے دکھانے والے نہ ہوں، بلکہ ان سے پرہیز کرنے والے ہوں......؟ اورسیمنری کے دستانوں کے بغیر ہوں۔آمین۔ یہ خُدا کی مُہر ہے! آمین۔

(225)اب، ہمارے پاس کتنا وقت ہے؟ کافی ہے، کیا ہمارے پاس نہیں ہے۔[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] میرا خیال ہے ایسا ہے۔ٹھیک ہے۔کل ہفتہ ہے،اورآپ میں سے کسی نے بھی کام پرنہیں جانا۔ٹھیک ہے۔ بالکل ٹھیک ہے۔ یادرکھیں،بس-بس کچھ منٹ اور ہیں۔

(226) دُعا کریں! غور کریں، بھائی، یہ سنجیدگی کا وقت ہے۔یہی وہ وقت ہے جب ہمیں فہرست تیار کرلینی چاہیے۔ میں یہاں جوکر کی طرح اداکاری کرنے کیلئے کھڑا نہیں ہوا۔اگر میں نے کبھی ایسا کیا ہے،تو مجھے مذبح پرتوبہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہوسکتا ہے آپ میں سے کچھ کے لیے میں ایک جوکر کی طرح اداکاری کررہا ہوں،لیکن میرا یہ مقصدنہیں ہے۔ میں کبھی کبھار، نادانوں کی طرح حرکت کردیتا ہوں؛ میں اپنی مددنہیں کرپاتا۔کوئی چیز مجھ پرآجاتی ہے،اور مجھ سے یہ کرواتی ہے، پس میں اپنی مددنہیں کرپاتا۔لیکن بھائی،اپنے دل سے، میں اس پرمکمل طور پرایمان رکھتا ہوں۔ کیونکہ

انو کھے بیس سالوں میں مَیں نے اس پلپٹ پر کھڑے ہوکر، دُنیا کے چوگرد اسکی منادی کی ہے، اور خُداوند نے اسے اپنے نشانات اور عجیب کاموں سے ثابت کیا ہے۔ آمین۔ ''یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ، ابدتک یکساں ہے۔'' جی ہاں۔

(227) دیکھیں اُس نے کہا، ''اُنہیں اپنے ہتھیاروں کے ساتھ آگے بڑھنے دو۔'' انہوں نے نشان لینے سے منع کردیا تھا۔ اور وہ آگے بڑھے، اور ططس نے یروشلم کی دیوروں کا محاصرہ کرلیا، اور وہ شہر کی جانب بھاگ گئے؛ اور وہ وہاں فاقہ کشی میں چلے گئے، اور اُنہوں نے وہاں ایک دوسرے کے بچے اُبال کر کھائے۔ وہ درخت کی چھال، اور زمین کا گھاس کھاتے تھے۔ اور آخرکار جب اُنہوں نے ہار مان لی...... پھر، ططس یروشلیم میں گیا، اُس نے وہاں سب کچھ تباہ کردیا، اور عورتیں، بچے، اور ننھے بچے، اور کاہنوں اور باقی سبکو قتل کردیا، اور باقی سب کچھ، اور پورے شہر کو جلادیا۔

(228) یسُوع نے کہا تھا، ''ایک وقت آئیگا جب پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا۔''

(229) کہتے ہیں، ''ہمارے اس بڑے گرجا گھر کو دیکھیں۔ بھائی، ہم بپٹسٹ، یا میتھوڈسٹ، یا پینتی کاسٹل ہیں، دیکھیں آپ جو کچھ بھی ہیں۔''

یسُوع نے کہا تھا، ''پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا۔''

(230) یہ بات ثابت کرتی ہے ''خُدا ہاتھ کے بنائے ہوئے گھروں میں نہیں رہتا۔'' خُدا انسان کے دل میں رہتا ہے۔ ''کیونکہ تُو نے میرے لئے ایک بدن تیار کیا۔'' رُوح اُلقدس گھر میں نہیں رہتا۔ وہ دل میں رہتا ہے۔ اور یہ ہیکل ہے۔ ''کیا تم نہیں جانتے تم زندہ خُدا کا مقدس ہو؟'' آمین۔ ہیکل تعمیر کرو، چرچ تعمیر کرو، آپکا سارا ایمان ہیکل یا چرچ کے گرد ہوتا ہے جسے آپ تعمیر کرتے ہیں، یہ ایک لکڑی کا بت ہے، جسکے وسیلہ آپ حیوان کا نشان لے رہے ہیں اور یہ جانتے تک نہیں ہیں۔ یہ درست ہے۔ آپ اپنا سارا وقت ضائع کررہے ہیں، اور مناد، اپنی تنظیموں کو سہارا دے رہے ہیں، اور یہ ٹھیک جہنم کی راہ پر گامزن ہیں جتنا وہ ہوسکتے ہیں۔

(231) بھائی، میں آپکو بتاتا ہوں، وقت آچُکا ہے کہ لوگ اُٹھ کھڑے ہوں اور رُوح اُلقدس کی قدرت کیساتھ ہر طرف، انجیل کی منادی کریں، آئیں میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، کیتھولک، اور

باقی سب کو، یسُوع مسیح کی صلیب کیلیئے بلائیں۔

(232) اب، آپ کہتے ہیں، پرانا چرواہا شہد لیتا تھا، اور اُسے چٹان پر لگا دیتا تھا۔ اور جب بیمار بھیڑ اُسے چھاٹتی تھی، وہ ٹھیک ہو جاتی تھی۔

(233) بھائی، آج رات یہاں، میرے پاس پورا بیگ بھرا ہوا ہے۔ اور میں اسے چٹان پر رکھ دونگا، یعنی مسیح یسُوع پر، پس بیمار بھیڑ اسے کھائیگی اور ٹھیک ہو جائیگی۔ یہ بالکل درست ہے۔ بھائی، سنیں، کسی چرچ میں اسے مت رکھیں۔ اسکا تعلق کسی چرچ سے نہیں ہے۔ اسکا تعلق مسیح سے ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

(234) حسبِ دستور! ''اوہ، جی ہاں، ہم مسیح پر ایمان رکھتے ہیں۔'' آپکے کام ثابت کرتے ہیں کہ آپ ایمان رکھتے ہیں۔

(235) یسُوع نے کہا، ''ایمان''، s-h-a، ڈبل l،'' لانے والوں کے درمیان دُنیا کے آخر تک، یہ معجزے ہونگے۔ اور وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے، نئی نئی زبانیں بولیں گے؛ سانپوں کو اُٹھالیں گے، اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پیئیں گے تو اُنہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، اور وہ اچھے ہو جائیں گے۔'' یہی ہے جو یسُوع نے کہا۔ یہ وہ آخری الفاظ ہیں جو اُسکے لبوں سے ادا کئے گئے تھے۔ اور پھر اُسے آسمان پر اُٹھالیا گیا۔

(236) وہ لوگ آگے بڑھتے گئے، الٰہی شفا پر ایمان رکھ کر اُسکی منادی کرتے رہے، خُدا کی قدرت اُن کے ساتھ تھی، اور دُنیا اُنہیں ''پاگل'' کہتی تھی۔ پس بائبل فرماتی ہے، ''جب اُنہوں نے گھر کے مالک کو 'بعلزبول کہا،' تو اُسکے شاگردوں، کو کیوں نہ کہیں گے؟''

(237) مجرم، وہاں موجود تھے، اور وہ سب مر گئے۔ لیکن جوزفس نے کہا،'' وہ لوگ جو...... جو۔ جو مسیحی لوگ تھے، وہ یروشلیم سے یہودیہ میں چلے گئے، اور وہ سب عذاب سے بچ گئے۔'' اب وہ یہودی تھے، اور یہودیوں کا اختتام ہو گیا۔

(238) اب فوراً، جلدی سے، اگلے چند منٹوں میں، آئیں غیر قوم کا اختتام دیکھتے ہیں۔ آئیں مکاشفہ 7ویں باب کی طرف بڑھتے ہیں، جہاں ہم غیر قوم کے نظام کا اختتام کرینگے۔ دیکھیں کیا یہ

ٹھیک ہے یا نہیں۔ یہ وہ مقام تھا جسکی نبوت حزقی ایل 9 میں نبی نے اُس زمانے کے خاتمے کیلئے کی تھی؛اب یہاں رُوح اُلقدس اس زمانہ کے خاتمے کیلئے نبوت کر رہا ہے۔غور سے سنیں جبکہ میں اسکو پڑھتا ہوں۔

اس کے بعد......

(239) مکاشفہ 7 کو دیکھیں،''اس کے بعد میں نے چار فرشتوں کو دیکھا......'' یہ وہ چار گھڑسوار تھے جو ہمیں، 6 باب میں نظر آتے ہیں، اور کس طرح وہ آگے بڑھے: زرد گھوڑا، کالا گھوڑا، اور لال گھوڑا، اور مزید دوسرے، جن پر، سوار کافی وقت سے سواری کر رہے ہیں۔

......اس کے بعد میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے، وہ زمین کی چاروں ہواؤں کو تھامے ہوئے تھے......تاکہ زمین، یا سمندر، یا کسی درخت پر ہوا نہ چلے۔

(240) اب دیکھیں پہلی رویا اُس نے کیا دیکھی۔''میں نے چار فرشتوں کو چار کونوں پر کھڑے دیکھا'' زمین کے چاروں کونوں پر، ایک ایک فرشتہ ہے، وہ چاروں کونوں کی ہوا کو تھامے ہوئے تھے۔ فرشتے''پیامبر ہیں۔'' یہ بائبل کہتی ہے۔اور ہوائیں''جنگیں اور جھگڑے ہیں۔'' وہ چاروں کونوں کی ہواوں کو تھامے ہوئے تھے، یہاں،......؟......اب دوسری آیت کو، دیکھتے ہیں۔

پھر میں نے ایک اور فرشتہ کو مشرق سے اُوپر کی طرف آتے دیکھا، جس کے پاس(s-e-a-l ہے، دوسرے لفظوں میں، کام مکمل ہو چکا ہے)......جسکے پاس زندہ خُدا کی مہر ہے: اُس نے فرشتوں سے جنہیں زمین اور سمندر کو ضرر پہنچانے......کا،......اختیار دیا گیا تھا بلند آواز سے پکار کر کہا،

کہ، جب تک ہم اپنے خُدا کے بندوں کے ماتھے پر مُہر نہ کرلیں، زمین اور، سمندر اور، درختوں......کو، ضرر نہ پہنچانا۔

(241) دیکھیں، میں اسے یہاں سے پڑھتا ہوں۔

اور جن پر مُہر کی......گئی: میں نے اُن- اُن کا......شمار سُنا کہ بنی اسرائیل......کے سب- سب ......قبیلوں میں سے ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مُہر کی گئی۔

(242)''یہوداہ کا قبیلہ، بارہ......'' اور وہاں سے، پھر''بنیامین،'' اور''جدّ،'' اور''روبن،'' وہاں

سے ''زبولون،'' اور پھر آگے بڑھتے ہوئے بارہ قبیلوں تک، جنکا اختتام 8ویں آیت پر ہوتا ہے۔اور بارہ ضرب بارہ کتنے ہوئے؟[جماعت کہتی ہے،''ایک لاکھ چوالیس ہزار۔''-ایڈیٹر۔] ایک لاکھ اور چوالیس ہزار۔''ایک لاکھ اور چوالیس ہزار،'' یہ سب یہودی ہیں۔اب دیکھیں۔

اِن باتوں کے بعد، جو، میں نے نگاہ کی، تو کیا دیکھتا ہوں، کہ ہر ایک قوم، اور قبیلہ، اور اُمت اور اہل زبان،......

(243) یہ کہاں سے آئے تھے؟ آپ نے دیکھا، ہم نے دیکھا تھا یہ یہودی اختتام پر کہاں سے آئے تھے؛ اور جب اُن فرشتوں کو کہا گیا کہ آگے بڑھ کر سب کو تباہ کر دو، تو کہا گیا، دیکھو اور ''ٹھہر جاؤ۔'' لیکن یہ کہاں سے آئے ہیں، جو سب اُمتیں، زبانیں، اور قومیں ہیں۔اور یہ اس منظر پر ظاہر ہوئے ہیں۔

......اور اُمت، اور اہل زبان، کی ایک ایسی بھیڑ جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا، سفید جامے...... پہنے......اور کھجور کی ڈالیاں، اپنے ہاتھوں میں لیے ہوئے تخت، اور برّہ کے آگے کھڑی ہے؛

(244) دلہن، غیر قوم دلہن مُہر بند ہو چکی تھی۔دیکھیں۔

اور بڑی آواز سے چلا چلا کر، کہتی ہے، کہ نجات ہمارے خُدا کی طرف سے ہے، جو تخت پر بیٹھا ہوا ہے اور برّہ کی طرف سے۔

اور-اور......سب فرشتے اُس تخت کے چوگرد کھڑے ہیں،......اور بزرگ،...... اور چاروں جاندار،......اُس تخت کے آگے مُنہ کے بل گر پڑے، اور خُدا کو سجدہ کیا،

کہا،......(ذرا غور کریں، کیا یہ رُوح اُلقدس کی میٹنگ نہیں ہے!) آ-...... برکتیں، آمین، اور تمجید، اور حکمت،......اور شکر،......اور عزت،......اور قدرت،......اور طاقت،......ابدلآباد، خُدا کی ہو۔آمین۔

(245) یہ مجھے، گریجویشن کی اسناد والی عبادت نہیں لگ رہی۔ یہ مجھے، ایک پرانے طرزِ کی، رُوح اُلقدس کے نزول والی عبادت لگ رہی ہے۔وہ لوگ اُس مقام پر تھے؛ جہاں اُنہیں معلوم تھا کہ جب برّہ تخت پر بیٹھتا ہے تو کیا کرنا ہے۔

اور بزرگوں میں سے ایک، نے مجھ سے کہا، کہ یہ سفید جامے پہنے ہوئے.....کون ہیں؟ اور کہاں سے آئے ہیں؟

(246) اب تُو سب یہودیوں کو جانتا ہے، لیکن یہ کہاں سے آئیں ہیں،'' ساری اُمتوں، زبانوں، اور قوموں سے''؟ دیکھیں۔

میں نے اُس سے کہا، کہ اے میرے خُداوند، تو ہی جانتا ہے۔(یوحنا نے کہا،'' میں یہ نہیں جانتا۔'') اُس نے مجھ سے کہا،......

(247) یہ وہ ہیں جنکے پاس وہ تھا، میرا خیال ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

یہ وہی ہیں جو اُس بڑی مصیبت میں سے نکل کر آئے ہیں، (جنہیں'' پوتر شور کرنے والا کہا گیا،'' جنکا مذاق اُڑایا گیا، تنگ کیا گیا، اور ہنسا گیا)...... یہ وہی ہیں جو اُس بڑی مصیبت میں سے نکل کر آئے ہیں، انہوں نے اپنے جامے، برّہ کے خون سے دھو کر سفید کیئے ہیں۔(دیکھیں!)

......یہ خُدا کے تخت کے سامنے ہیں،......

(248) بیوی کہاں رہتی ہے؟ ملکہ کہاں رہتی ہے؟ وہ دلہن، غیر قوم دلہن ہے۔

......اور اُس کے مقدس میں دن اور رات اُسکی عبادت کرتے ہیں:......

(249) میری بیوی دن اور رات، میرے گھر میں میری خدمت کرتی ہے۔ دیکھیں؟ یہ یسُوع کی دلہن ہے؛ یہ غیر قوم دلہن ہے۔

......اور جو تخت پر بیٹھا ہے وہ اپنا خیمہ اُن کے اُوپر تانے گا۔

اسکے بعد اُنہیں کبھی بھوک نہ لگے گی،......

(250) ہلّلُویاہ! مشقت کے دن ختم ہو چکے ہیں۔ دیکھیں، ہم یہاں بہت سارے کھانے نہیں کھا سکے، لیکن وہاں ایسا نہیں ہوگا۔ آمین۔

(251) میں اپنی غریب، بزرگ، ماں کو جانتا ہوں وہ آج رات یہاں بیٹھی ہوئی ہیں۔ اور میں نے اُنکو کھانے والی میز سے اُٹھتے دیکھا تھا۔ ہمارے پاس تھوڑی سی کوفی اور تھوڑی سے باسی روٹیاں ہوتی تھیں۔ وہ اُن پر کوفی ڈال کر، پھر تھوڑی سی چینی ڈال دیتی تھی۔ اور کھانے کے لیے بہت کم ہوتا

تھا؛ بچے روتے تھے، اور وہاں سے اُٹھ کر چلے جاتے تھے۔ لیکن وہاں ہمارے ساتھ ایسا کبھی نہیں ہوگا! میرا بزرگ باپ، وہاں اُس گلی میں، میری بانہوں میں، بھوکا، مرگیا تھا۔

(252) لیکن ایسا دوبارہ نہیں ہوگا۔ ہلّلُو یاہ! نہیں، جناب۔ مزید بھوک نہ رہے گی۔

اس کے بعد نہ کبھی اُن کو بھوک لگے گی، نہ پیاس ......اور نہ کبھی اُن کو دھوپ ستائے گی نہ گرمی، ......

کیونکہ جو برّہ تخت کے بیچ میں ہے وہ اُن کی گلہ بانی کرے گا، اور اُنہیں آبِ حیات کے چشموں کے پاس لے جائیگا: اور خُدا اُن کی آنکھوں کے سب......آنسو پونچھ دے گا۔

(253) اُنکو شاید تھوڑا اور رونا اور چلانا پڑے، پھر رُوح اُلقدس آ جائیگا۔ لیکن خُدا آپکی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔

(254) غور کریں، اُس نے دیکھا "چار فرشتے چار کونوں میں کھڑے ہیں، اور چاروں جانب سے ہوا کو تھامے ہوئے ہیں۔" اب جلدی سے۔ میرا وقت ختم ہو چُکا ہے، لیکن مجھے اختتام سے پہلے، اپنے سرے کی جانب آنا ہے۔ دیکھیں، اُس نے چار فرشتوں کو دیکھا۔ اُس نے یہودی چرچ ختم ہوتے دیکھا، اُس نے اُنہیں بالکل اسی انداز میں آتے دیکھا؛ اور وہ آرمی، اپنے ہلاک کرنے والے ہتھیاروں کے ساتھ آئی۔

(255) اب دیکھیں۔ رُوح اُلقدس کے چرچ نے کس قسم کا نشان حاصل کیا، کیا وہ نشان اُنکی پیشانی پر کیا گیا؟ یہ ایک رُوحانی نشان ہے۔ رُوح اُلقدس نے اُنہیں نشان لگایا۔ کیا یہ درست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔"-ایڈیٹر۔] اُس نے اُنکے ماتھے پر کبھی کوئی ٹیٹو نہیں بنایا۔ کیا اُس نے ایسا کیا؟ ["نہیں۔"] نہیں۔

(256) کسی مخالف مذہب ملک کی طرف سے انہیں مجرم نہیں ٹھہرایا گیا۔ انہیں اپنوں کی طرف سے مجرم ٹھہرایا گیا۔ دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ زندہ خُدا کا حقیقی چرچ کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کی طرف سے مجرم ٹھہرایا جائیگا؛ کیونکہ یہ اتفاق کرلیں گے۔ یہ پہلے ہی اکھٹے ہیں، بالکل ایک ماں ہے اور دوسری بیٹی ہے۔

(257) لیکن دیکھیں، یہاں، ایسا نہیں تھا۔ پھر، دیکھیں اُس نے کیا کیا۔ اُس نے کہا، ''اُنکے ماتھے پر ایک نشان لگا دیا گیا۔'' یہ کس قسم کا نشان تھا؟ میں آپکے لیے اسکو، اعمال 2 سے پڑھتا ہوں۔ ''وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔ اور یکا یک آسمان سے ایک آواز آئی، اور آسمان سے فرشتے کو اترتے دیکھا۔''

آپ کہہ سکتے ہیں، ''کیا وہ آواز ایک فرشتہ تھی؟''

(258) یہ کیا تھا، داؤد نے کس چیز کا سامنا کیا، جب اُس نے پتوں کے ہلنے کی آواز سنی، وہ شہتوت کے پتے تھے، اُس رات جب وہ آگے بڑھنے سے ڈرا؟'' اُس نے آسمان سے ایک تیز آندھی کی آواز سنی،'' ''خُدا اُنکے آگے چلا۔

(259) ''اور اچانک سے رُوح اُلقدس اور قوت اُن پر آ کر ٹھہر گئی۔'' وہ وہاں گلیوں سے گزارتے ہوئے، چھلانگیں مارتے اور کودتے ہوئے جا رہے تھے، غیر زبانیں بول رہے تھے، اجنبی ہونٹوں سے، شور مچا رہے تھے، اور ایک شرابی کی طرح نظر آ رہے تھے، اور وہاں سب خُداوند خُدا کی پرستش اور اُسکی ستائش کر رہے تھے۔ کیا یہ درست نہیں؟

(260) اسی طرح خُدا کرتا ہے جب وہ اپنے رُوح اُلقدس کے بپتسمہ کی قوت کو بھیجتا ہے۔ اور ٹھیک اُس نے وہاں جنبش کی، اور پیغام پھیل گیا! ہللّلو یاہ! اور وہ چلائے اور اُنہوں نے شور کیا، اور غیر زبانوں میں بولے، اور ایسا کرتے ہوئے باہر چلے گئے۔ اور یہی وہ نشان تھا جو خُدا نے اپنے لوگوں پر لگایا۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ خُدا نے نشان لگایا، اور آج بھی اُسی قسم کا نشان وہ اپنے لوگوں پر لگا رہا ہے۔ بالکل یہی خُدا کی مُہر ہے جو اُن پر لگائی گئی تھی، اور رُوح اُلقدس کا بپتسمہ، خُدا کی مُہر ہے۔

(261) میں، چرچ میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ بائبل کہتی ہے، اُس وقت، رُوح اُلقدس کا بپتسمہ خُدا کی مُہر تھی۔ یہ مُہر اُن لوگوں پر تھی، اور یہی چیز اُنکو دوسروں سے الگ کرتی تھی، کیونکہ یہ رُوح اُلقدس کا بپتسمہ تھا۔ کیا یہ درست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین'' - ایڈیٹر۔] نئے عہد نامے میں، افسیوں 4:30 میں، لکھا ہوا ہے، آخری دنوں میں اُسکے لوگوں کے لیے رُوح اُلقدس خُدا کی مُہر ہے، اور یہ مُہر ابدی منزل کے لیے ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے؟ [''آمین۔''] اُس وقت بھی

رُوح اُلقدس درست تھا۔

(262) دیکھیں، ہمارے پاس میتھوڈسٹ زمانہ تھا، ہمارے پاس بپٹسٹ زمانہ تھا، ہمارے پاس راستبازی تھی، تقدیس تھی۔ ہمارے ساتھ یہ سب چیزیں، چل رہی تھیں۔

(263) اورٹھیک چالیس سال پہلے، رُوح اُلقدس کے بپتسمہ کے بارے میں امریکہ میں پہلی بار سکھایا گیا۔ یہ درست ہے؟ چالیس سال پہلے، جب لوگوں نے اسے حاصل کرنا شروع کیا......

(264) پس، وہ تقدیس کوفضل کا دوسرا ضروری کام کہتے تھے، تقدیس۔ ''تقدیس،'' ٹھیک ہے۔

(265) برتن کوضرور اُوپر لانا چاہیے، اُسے لازمی اُٹھانا چاہیے۔ کیونکہ وہ دلدل سے بھرا ہوا ہے۔ یہ راستبازی ہے، کیونکہ ایک-ایک شخص نے اسے اُٹھالیا ہے۔

(266) اگلی چیز، اس-اس میں سے گندگی نکال کر اسے صاف کرنا ہے۔ لفظ تقدیس کا مطلب ہے'' صاف کرنا، اور خدمت کیلئے الگ کرنا۔'' لیکن'' خدمت کیلئے الگ کرنے کا یہ مطلب نہیں'' آپ خدمت میں ہیں۔

(267) پھر یسُوع نے کہا،'' مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں، کیونکہ وہ آسودہ ہونگے۔'' دیکھیں، رُوح اُلقدس تقدیس شدہ پر آیا، ایک حقیقی، اصل، تقدیس شدہ ایماندار پر۔ اور عجیب نشانات اور کام اُسکی زندگی میں ظاہر ہونے لگے جیسے ہی اُس تقدیس شدہ برتن نے اپنے آپکو ٹھیک کرلیا، پس پھر رُوح اُلقدس اُس میں آ گیا۔ دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟

(268) آپ ایک بوتل میں سے تیل تب تک نہیں نکال سکتے' جب تک اُس میں تیل نہ ہو، کوئی غرض نہیں کہ بوتل کتنی صاف ہے۔ آپ غیر زبانیں، الٰہی شفا، خُدا کی قدرت، کسی ایسی چیز میں سے نہیں نکال سکتے جس میں موجود نہیں ہے۔ پھر، رُوح اُلقدس کو انڈیلا گیا۔

(269) دیکھیں، تقریباً چالیس سال پہلے...... آئیں ذرا دیکھتے ہیں۔ ہم اپنے، چوگرد دیکھتے ہیں......غور سے دیکھیں۔ ایک بڑا حاکم، پہلی جنگِ عظیم میں آیا؛ دُنیا کی تاریخ میں پہلی بار، جنگِ عظیم ہوئی۔ اسکا آغاز کہاں سے ہوا؟ ٹھیک جرمنی سے۔ کیا ہوا؟ ایک اجنبی، آج تک، اسکے متعلق کچھ نہیں جانتا، کہ یہ کیسے رُکی۔ کوئی نہیں جانتا۔ عالمی جنگ کے زوال کو پڑھیں۔ ہر ایک باب، کو پڑھیں۔ میں

یہ پڑھ چکا ہوں۔ایک بھی ایسا شخص نہیں ہے۔.....لوگ بس ایک بات جانتے ہیں،ایک حکم دیا گیا تھا،'' حوالے کردو!'' کوئی نہیں جانتا یہ حکم کس نے دیا۔اور کیوں دیا؟

(270) میرے خُدایا! آپ مجھے ''پوتر شور کرنے والا کہتے ہیں،'' کاش، میں کسی نہ کسی طرح اپنے جزبات آپکے سامنے پیش کرسکوں۔دیکھیں! رُوح اُلقدس اس پلیٹ فارم پر موجود ہے اور ظاہر کرنے کیلیئے، میں اُسکا شکر گزار ہوں۔

(271) غور کریں۔دیکھیں۔وہ آگے بڑھے،اور دنیا میں ہر طرف تیز آندھی چل پڑی، جدید ہتھیاروں نے،عالمی جنگ میں ہر طرف تباہی مچادی۔لیکن، اچانک سے، یہ سب کچھ رُک گیا۔ مکاشفہ 7 باب، کہتا ہے،'' میں نے چار فرشتوں کو نیچے آتا دیکھا اُنکے پاس ہلاک کرنے والے ہتھیار تھے۔ اور پھر میں نے مشرق سے ایک شخص کو آتے دیکھا،جسکے پاس زندہ خُدا کی مہر تھی: کہا،'چاروں ہواؤں کو تھامے رکھو۔'''

(272) ''پکڑے رکھو،'' کیوں؟ کیونکہ یہودی ابھی تک اپنی ٹھیک جگہ پر نہیں آئے۔جلال ہو! خُدا کے وعدے کے مطابق، یہودی ابھی تک اپنے ٹھیک مقام پر نہیں پہنچے۔اُس نے اُنہیں بتایا کہ وہ اُس پار، کس جگہ پر کھڑے ہونگے۔ اُس نے کہا،'' جب تم انجیر کے درخت کی شاخوں کو بڑھتا ہوا دیکھو،تو جان لینا وقت نزدیک ہے۔'' جب تم یہودیوں کو فلسطین میں واپس آتے دیکھو،تو جان لینا وقت نزدیک ہے۔''یہ نسل تب تک ختم نہ ہوگی جب تک ساری باتیں پوری نہ ہوجائیں۔'' اور، بھائی، سات سال پہلے پہلی مرتبہ ایسا ہوا کہ یہودیوں نے اپنا جھنڈا، یروشلیم میں لہرایا، دو ہزار سال بعد؛ جی ہاں، بلکہ پچیس سو سال بعد۔آمین۔ یہودی ٹھیک مقام پر نہیں تھے کہ اُنہیں مُہر لگائی جاتی،لیکن اُس نے کہا،''ٹھہرو! ٹھہرو!''

(273) کیوں، کیوں ''ٹھہرو''؟ دیکھیں، وہاں ابھی تک غیر قوم کے کچھ لوگ باقی تھے، ویسلی کے زمانہ سے لے کر پینتی کوست کے زمانہ کے درمیان، اُنہیں اس میں شامل ہونا تھا۔اس سے پہلے کہ پینتکوست کا زمانہ لودیکیہ کے کلیسیائی زمانہ میں سما جاتا، وہاں ''ایک کھلا ہوا دروازہ تھا'' اور چرچ کے سامنے ایک؛ کھلا ہوا دروازہ تھا،تاکہ،''جو کوئی پیاسا ہو وہ آئے اور آبِ حیات کے چشمے سے مفت

پیئے۔'' کھلا دروازہ، موجود ہے۔ اوہ، میرے خُدایا!

اور اُس نے کہا، ''اسے پکڑے رکھو!'' کیوں؟

(274) یسُوع نے کہا، ''ایک شخص باہر گیا اور کام کرنے لگا۔ اور گھنٹے بعد، دوسرا شخص گیا، اور وہ بھی کام کرنے لگا۔ پھر ایک اور شخص گیا اور کام کرنے لگا۔ اور پھر ایک شخص گیارہویں گھڑی کام کرنے گیا۔ اور جب اُس نے گیارہویں گھڑی کے بعد کام روک دیا، تو اُس نے گیارہویں گھڑی والے، اور باقی سب کو برابر مزدوری دی۔''

وہ حیران ہوئے کہ ایسا کیوں ہوا، ''کیوں اُس نے گیارہویں گھڑی میں بھی، اُنہیں اندر داخل ہونے دیا؟''

(275) پس جو کام مارٹن لوتھر نے کیا، وہ صرف لوتھر کے انتظام کے تحت چلا، اور فضل میں مر گئے!......؟ پھر دوسرے، یعنی میتھوڈسٹ چلاتے ہوئے آئے، وہ ویسلی کے زمانہ میں، فضل میں مر گئے۔ ہم اُس دور میں نہیں، بلکہ ایک مختلف زمانہ میں رہ رہے ہیں۔ دیکھیں! میری ماں بیل گاڑی میں جایا کرتی تھی، اور میں فورڈ-V-8 میں جاتا ہوں، اسکے بعد جہاز ہے۔ یہ درست ہے۔ ہم سب ایک الگ زمانہ میں رہ رہے ہیں۔ اور ہم ایک مختلف نظام میں جی رہے ہیں۔ ہم خُدا کی قوت کی بحالی کے دن میں رہ رہے ہیں، اور ٹھیک یہاں خُدا کی اُس قدرت کو دیکھ رہے ہیں جو ابتدا میں تھی۔ ہم ایک مختلف زمانہ میں ہیں۔ پیچھے ویسلی، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، اور باقی سب کو مت دیکھیں۔ بلکہ یسُوع مسیح کو دیکھیں، جو کہ بائبل کے ایمان کا بانی اور کامل کرنے والا ہے۔ ہللّویاہ!

(276) اب غور کریں اُس نے کہا، ''سنیں، ''اسے تھامے رکھو،'' جب تک (کیا؟) گیارہویں گھنٹے کے لوگ اندر نہیں آجاتے، یہ غیر قوم کی آخری پکار ہے۔ ماں نے کام کیا؛ ڈیڈی اور باقی سب نے کام کیا؛ دادی ماں نے کام کیا۔ یہ گیارہویں گھڑی، ہمارا زمانہ ہے۔ عالمی جنگ سال کے گیارہویں مہینے، اور مہینے کے گیارہویں دن، اور دن کے گیارہویں گھنٹے، اور گھنٹے کے گیارہویں منٹ پر رُک گئی؛ تاکہ گیارہویں گھڑی کے لوگ اندر آسکیں، (کیا؟) تاکہ اُسی رُوح اُلقدس کے بپتسمہ کو حاصل کرسکیں جو ابتدا میں اُنہوں نے حاصل کیا تھا، تاکہ خُداوند یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کو

دوبارہ، نشانات اور معجزات کے ساتھ ظاہر کیا جائے۔

(277) یہ کیا ہے؟ یہ جنگیں ہیں جو یہاں جدوجہد کر رہی ہیں، اور وہاں جدوجہد کر رہی ہیں؛ یہاں کشمکش میں ہیں، اور وہاں کشمکش میں ہیں؛ اور کوشش کر رہے ہیں......ایٹمی بم اور باقی سب چیزیں ہر جگہ تیار کر لیں، پھر بھی یہ کچھ نہیں کر سکتے۔[بھائی برینہم پلپٹ کو کئی بار کھٹکھٹاتے ہیں-ایڈیٹر۔] یہ تب تک ایسا نہیں کر سکتے جب تک یہودیوں کو رُوح اُلقدس کا بپتسمہ نہ مل جائے۔ فرشتہ نے کہا، ''اسے تھامے رکھو، جب تک ہم خادموں پر مُہر نہ کر لیں،'' یہ دُلہن نہیں ہے۔ غیر قوم کبھی بھی خادم نہیں تھے؛ بلکہ ہم بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ یہودی، خادم ہیں۔ ابرہام خُدا کا خادم تھا۔ ہلّلُویاہ! دیکھیں، لاکھوں لاکھ یہودی ہیں۔ خُدا نے فرعون کا دل سخت کر دیا، تاکہ اُنہیں فلسطین لے جا سکے۔ خُدا نے ہٹلر کا دل سخت کر دیا، مسولینی کا دل سخت کر دیا، سٹالن کا دل سخت کر دیا۔ وہ اپنے رتھوں کے ساتھ، فلسطین جا رہا تھا، وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہا ہے، وہ ٹھیک خُدا کے ہاتھ میں کام کر رہا تھا۔

(278) ایک لاکھ چوالیس ہزار یہودی وہاں کھڑے ہونگے۔ اور انہی دنوں میں سے کسی دن، کوئی خُدا پرست، پاک، اور خُدا کا مسح شدہ نبی نشان اور معجزات کے ساتھ آموجود ہوگا۔ اور یہودی کہیں گے، ''یہی وہی ہے جسکی ہمیں تلاش تھی۔'' [بھائی برینہم پلپٹ کو چار بار کھٹکھٹاتے ہیں-ایڈیٹر۔] جی ہاں، جناب۔ اور خُدا اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار یہودیوں کو بپتسمہ دیگا۔

(279) بس پھر ربپچر ہو جائیگا؛ اور غیر قوم کا زمانہ ختم ہو جائیگا۔ پھر ایٹم بم پھٹے گا اور اس دُنیا کو ختم کر دیگا۔ اور غیر قوم کی کلیسیا آمدِ ثانی میں اُوپر اُٹھا لی جائیگی، تاکہ خُدا کی حضوری میں کھڑی ہو سکے۔ ''یہ کون ہیں جو بڑی مصیبت میں سے باہر نکل کر آئیں ہیں؟ انکے چوغے برّے کے لہو سے دُھلے ہوئے ہیں۔ یہ خُدا کے سامنے، بے داغ ہیں۔'' آمین۔

(280) حیوان کی چھاپ، گروہوں کا اتحاد؛ اور چرچز، اور کیتھولک ازم، اور باقی سب کا اتحاد ہے، تاکہ تباہی کی جانب بڑھ سکیں۔؛ لیکن بقیہ، رُوح اُلقدس یافتہ دُلہن ہے۔

(281) لوگ آج غیر زبانوں پر ہنستے ہیں، لوگ الٰہی شفا پر ہنستے ہیں، لوگ نبوتوں پر ہنستے ہیں، لوگ رُوح کے ظہور پر ہنستے ہیں؛ اور یہ وہی رُوح ہے جس نے یہودیوں پر غلبہ پایا تھا، اُنہوں

نے رُوح اُلقدس کے خلاف کفر بکا تھا، اور وہ سب الٰہی عدالت کے وسیلے مر گئے تھے۔ امریکہ کیلئے بھی رُوح اُلقدس کی قدرت کے تحت، الٰہی عدالت مقرر ہو چکی ہے۔ یہ مجرم ٹھہرائے گئے ہیں، انہوں نے مذاق اُڑایا، اور پھر گئے، اور ہمیں ''پوتر شور کرنے والا کہتے ہیں'' اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن وہ گھڑی آ پہنچی ہے، اور اب خُدا اپنی الٰہی عدالت کریگا۔ آمین۔

(282) تیار ہو جائیں [ٹیپ پر خالی جگہ - ایڈیٹر۔] ......؟...... اگر آج کوئی محفوظ جگہ ہے تو وہ مسیح یسُوع ہے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ اگر آپ اندر نہیں آئے، تو کوشش جاری رکھیں جب تک آپ اندر نہیں آ جاتے۔ ''وہ جو مسیح یسُوع میں ہیں خُدا اُنہیں اپنے ساتھ آمدِ ثانی میں لے جائیگا۔''

(283) خُدا کی مُہر کے بغیر، جو کہ رُوح اُلقدس کا بپتسمہ ہے، منحرف لوگوں کا اتحاد حیوان کی چھاپ ہے۔ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ اور مذہبی اُستاد اسے کیمونزم پر ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں، جبکہ انکو اندازہ نہیں یہ ٹھیک انکے اپنے درمیان موجود ہے۔ اُس نے کہا، ''کیا اندھے اندھوں کی رہنمائی کرینگے۔'' اُس نے کہا، ''اُنکے پاس آنکھیں ہونگی، لیکن وہ دیکھ نہیں سکیں گے۔'' کہا، ''تم، اپنی روایات میں، انسانی تعلیم دیتے ہو، اور انسانی احکامات کی پیروی کرتے ہو، اور خُدا کے احکامات کو بے اثر بناتے ہو۔''

(284) آپ کیتھولک کی کیٹھک ازم کا مذاق اُڑاتے ہیں، اور آپکے لوگ کسی کانفرنس میں جاتے ہیں، اور فیصلہ کر لیتے ہیں کہ آیا وہ الٰہی شفا، یا رُوح اُلقدس کے بپتسمے، یا باقی باتوں کو قبول کر سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ انہیں رد کرتے ہیں اور ان سے مُنہ موڑ لیتے ہیں۔ اور پھر آپ کیتھولک پر ہنستے ہیں۔ آپکے پاس کوئی حق نہیں کہ آپ کیتھولک پر ہنسیں۔ کیونکہ، اگر وہ ایک ''بڑی کسبی،'' ہے، تو بائبل کہتی ہے پھر آپ بھی اس اتحاد میں ایک ''کسبی،'' ہیں۔

(285) ''اے میرے لوگوں، اُس میں سے باہر نکل آؤ! اُس سے الگ ہو جاؤ،'' خُدا یوں فرماتا ہے، ''اور میں تمہیں اپنے لئے قبول کر لونگا۔'' یہ درست ہے۔

(286) اوہ، کیوں برینہم ٹیبرنیکل اپنے دھبوں سے باہر نہیں آ سکتا؟ میں جاننا چاہتا ہوں آپ لوگ جو یہاں موجود ہیں کیا آپ اس انجیل پر ایمان رکھتے ہیں۔ اسکی منادی کی گئی ہے، اور آپ نے

معجزات اور نشانات، اور اسکی تصدیق دیکھی ہے۔ پس جو کچھ بھی خُداوند نے فرمایا، وہ پورا ہو رہا ہے۔ پھر، آپکے درمیان کیا مسلہ ہے، کیونکہ میں آپکے درمیان تکرار دیکھتا ہوں، اور میں یہ بھی سنتا ہوں کہ آپس میں جھگڑتے ہو؟ میں چاہتا ہوں آپ لکھیں، آپکے ساتھ کیا مسلہ ہے، آپکے دل میں کیا ہے، اور اسے کل رات، یہاں پلپٹ پر رکھ دیں۔ [بھائی برنہم کئی بار پلپٹ کو کھٹکھٹاتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(287) میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کیوں یہ چرچ خُدا کی قدرت، رُوح اُلقدس کے بپتسمے، اور نشانات اور معجزات کے ساتھ آگے نہیں بڑھ سکتا۔ کیا معاملہ ہے؟ کیا آپ پاسٹر اسکا یقین کرتے ہیں۔ کیا آپ ایسا کرتے ہیں۔ پس، تو پھر غلطی کہاں ہے؟ کہیں تو غلطی ہے۔ اسے تو دُنیا کے لیے روشنی کا مینار ہونا چاہیے۔ یہ وہ جگہ ہونی چاہیے جہاں خُدا کی قدرت ہو، اور خُدا کو تلاش کرنے کے لیے، دن رات، رونا اور چلانا جاری ہو۔ ہم اسے کیوں حاصل نہیں کر سکتے؟

(288) یُسوع نے کہا، ''میں ایسا کرونگا، لیکن تم نہیں''۔ ''تم نہیں کرو گے۔ آؤ اور مجھ سے خریدو۔''

(289) ''میں جانتا ہوں آپ کہتے ہیں،'' اُس نے فرمایا ہے، ''تم امیر ہو، تمہیں کسی چیز کی ضرورت نہیں،''' یہ چرچز کے بارے میں بات ہو رہی ہے۔ کہا، ''چرچ کہتا ہے،' میں امیر ہوں، اور مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ ہم ایک بڑی تنظیم ہیں۔' لیکن تم یہ نہیں جانتے، تم کمبخت، غریب، خوار، اندھے، اور ننگے ہو، اور یہ جانتے نہیں۔'' اگر کوئی شخص یہ جانتا ہو تو وہ اسے ٹھیک کرنے کی کوشش کریگا، اور اپنی مدد کریگا۔ لیکن آپ اس حالت میں ہیں، ''اور یہ نہیں جانتے!'' اور مسیح نے کہا ہے اس زمانہ کے چرچز ایسی حالت میں ہونگے، لیکن جان نہیں پائینگے۔

(290) میرے عزیز، پیارے بھائی، اپنی رُوحانیت کو چٹکی کھائیں۔ اپنی سول کو جگائیں، جیسی وہ تھی، اور دُعا کریں، اور کہیں، ''خُداوند یسُوع، مجھ پر نظر کر۔ آج رات، بستر پر جانے سے پہلے، مجھے اسکی فہرست بنانے دے، اور مجھے تلاش کرنے دے کہ میرے ساتھ کیا مسلہ ہے۔ میں کئی سالوں سے اقرار رہا ہوں، اور ابھی تک اُن چیزوں کو دیکھ نہیں پایا جنکے متعلق یسُوع نے کہا تھا۔ وہ میرے ساتھ ہوگا، اور یہ کام میری زندگی میں ہونگے، میں ابھی وہ دیکھ نہیں سکا۔ خُداوند یسُوع دیکھ، کیا مسلہ ہے؟''

(291) ایماندار بنیں۔ مخُلص بنیں ۔ یہاں آ جائیں اور بھائی کی طرح، اُس سے رُوبرو بات کریں۔ وہ آپ پر آشکارا کریگا۔ وہ آپکو بتائیگا۔ اپنی جان کو دُکھ دیں، اور اسے الگ کر لیں۔ کہیں،'' خُداوند یسُوع، اگر اسکی قیمت میرا خاندان ہے، یا میری زندگی ہے، یا اسکی قیمت میری نوکری، یا میری ممبرشپ ہے، اگر اسکی قیمت میرے شہر میں میری عزت ہے، تو بھی میں اپنا راستہ خُداوند کے چند حقیروں کے ساتھ چنونگا۔''

(292) یاد رکھیں، یسُوع نے کہا،'' دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سکڑا ہے، اور اُس کو پانے والے تھوڑے ہیں۔ اور وہ راستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو جاتا ہے ۔'' اور 54، میں لاکھوں ایسے ہیں،'' وہ راستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو جاتا ہے، اور بہت سے اُس میں چلے جائیں گے۔'' یہ درست ہے۔'' جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئیگا وہ اُسے پائیگا۔'' اور جو کوئی مجھ سے بڑھکر اپنے باپ، ماں، یا بہن، بھائی، یا کسی اور سے، پیار کریگا، وہ میرے لائق نہیں۔ جو کوئی ہل پر ہاتھ رکھ کر آگے بڑھ جاتا ہے، اور پھر پیچھے دیکھتا ہے، تو وہ میرے لائق نہیں۔'' بھائی جی!

(293) اِن دنوں میں کسی دن، رُوح اُلقدس سے مسح شدہ انجیل کی منادی آخری بار کی جائیگی۔ اِن دنوں میں کسی دن، بندوق میں سے آخری گولی چلائی جائیگی ۔ اِن دنوں میں کسی دن، آخری گیت گایا جائیگا۔ اِن دنوں میں کسی دن، آخری دُعا کی جائیگی۔ اِن دنوں میں کسی دن، برنیہم ٹیبرنیکل کے دروازے آخری بار بند کیے جائیں گے، اور بائبل کو پلپٹ پر بند کر دیا جائیگا۔ اور آپ خُداوند کی حضوری میں کھڑے ہو کر، اسکا حساب دیں گے جو آج رات آپ نے سُنا ہے۔ پھر کیا ہوگا؟ پھر کیا ہوگا؟ جب اُس عظیم کتاب کو کھولا جائیگا، پھر کیا ہوگا؟ جب آج رات کا ریکارڈ کھولا جائیگا، پھر کیا ہوگا؟ اوہ، جیسا کہ گیت میں لکھا ہے:

پھر کیا ہوگا؟
جب عظیم کتاب کو کھولا جائیگا، پھر کیا ہوگا؟
جنہوں نے آج نجات دہندہ کو رد کر دیا ہے،
اُن سے اسکی وجہ پوچھی جائیگی، پھر کیا ہوگا؟

(294) آپکی نوکری آپکی راہ میں کھڑی تھی۔ آپکے والدین آپکی راہ کھڑے تھے۔ آپکا بوائے فرینڈ آپکی راہ میں کھڑا تھا۔ آپکی گرل فرینڈ آپکی راہ میں کھڑی تھی۔ آپکا چرچ آپکی راہ میں کھڑا تھا۔

پھر کیا ہوگا؟ پھر کیا ہوگا؟

جب وہ عظیم کتاب کو کھولا جائیگا؟ پھر کیا ہوگا؟

جنہوں نے آج رات اس مسیج کا انکار کر دیا ہے،

آپ سے......اسکی وجہ پوچھی جائیگی، پھر کیا ہوگا؟

(295) آپ اس بارے کیا کرینگے؟ آپ جانتے ہیں حیوان کا نشان کیا ہے۔ آپکو معلوم ہے کہ خُدا کی مہر کیا ہے۔ یہ اب آپ پر مُنحصر ہے۔

آئیں ہم کھڑے ہوتے ہیں، خُدا آپکو برکت دے۔

(296) ہمارے، آسمانی باپ، اِن لوگوں پر اپنے رحم اور اپنی برکات کو نازل فرما۔ اپنی رُوح کو یہاں انڈیل دے۔ اور ہونے دے کہ تیرا رُوح اُلقدس اِن لوگوں میں سے ہو کر گزرے، اور خُداوند، اِن سب کو رُوح کا بپتسمہ دے۔ ایسا ہو کہ ہر ایک مرد اور عورت، لڑکا اور لڑکی، جو یہاں موجود ہیں، آج رات، تیرے رُوح اُلقدس کے ساتھ کھڑے ہو جائیں، اور یہ کہیں، ''خُداوند، جو بھی مجھ میں ہے وہ لے لے۔ وہ سب کچھ لے لے جو کچھ مجھ میں ہے۔ بس، میرے خُداوند، مجھے تیری خدمت کرنی ہے۔ میں ہر چیز کو ایک طرف رکھتا ہوں۔ میں اپنی خودی کو ختم کر دونگا۔ میں اپنے گھمنڈ کو ختم کر دونگا۔ میں چرچ کو ترک کر دونگا۔ میں سب کچھ رد کر دونگا۔''

(297) خُداوند، یہ نہیں کہ انہیں اپنے چرچ سے باہر آنا ہے، بلکہ اُس حالت سے باہر آنا ہے جس میں یہ جی رہے ہیں۔ اے خُدا، انجیل کی منادی کیلئے میتھوڈسٹوں کو، آگ کے ساتھ، واپس اپنی کلیسیا میں بھیج؛ بپٹسٹ لوگوں کو واپس بھیج، کیمبل لائٹس کو واپس بھیج، کیتھولک کو واپس بھیج۔ خُداوند خُدا، کسی کو اس برہنہم ٹیبرنیکل میں بھیج، تاکہ وہ اس ٹیبرنیکل میں، فروتنی، اور حلیمی کے رُوح کے ساتھ آئے، جو آگے بڑھ کر لوگوں سے، محبت سے بات کرے، اور سب لوگوں کو یک دلی میں لانے کی کوشش کرے، تاکہ رُوح اُلقدس یہاں آ کر لوگوں کو استعمال کرے۔ اپنے عجیب کام اور نشانات کو

بھیج۔ ہر ایک ایماندار کو مسح کر۔ ہمارے ہر ایک گناہ کو معاف کر۔

(298) اے خُدا، ہم اِن نشانات کو اپنے سامنے دیکھتے ہیں۔ ہم انجیر کے درخت پر کونپلوں کو دیکھتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ وقت نزدیک ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا کو تباہ کرنے کیلئے بم کسی ایسے شخص کے ہاتھوں میں دے دیا گیا ہے جسکو دینے کیلئے تو نے کہا تھا۔

(299) اے خُدا، ہم اسے مزید کیسے رد کر سکتے ہیں؟ ہم یہ کیسے کر سکتے ہیں؟ جبکہ، ہم تیری بابرکت انجیل کو صاف، اور واضع طور پر سن رہے ہیں؛ رُوح اُلقدس کی رہنمائی کو سُنیں؛ دیکھیں رُوح اُلقدس عجیب کام اور معجزات کرتا ہے؛ بیماروں کو شفا، اندھوں کو آنکھیں، اور مرُدوں کو زندگی دیتا ہے؛ عظیم کام اور معجزات کرتا ہے؛ انجیل کی منادی ان پڑھ، اور جاہل لوگوں نے کی، اُنہوں نے رُوح اُلقدس کے ظہور اور قوت کے وسیلے منادی کی؛ اور نشانات اور عجیب کام چرچ میں ہوئے۔ اور بہت کچھ ہوتا رہا!

(300) کہا گیا تھا، ''اگر تم موسیٰ کو جانتے، تو میرے دن کو بھی جانتے۔'' ہللّو یاہ! پس خُداوند، آج بھی ویسا ہی ہے۔ یہ لوگ ہر قسم کی جنگیں اور مصیبتوں، اور باقی چیزوں کے نشانات دیکھ رہے ہیں۔ کاش یہ اپنی پرانی بائبل کے صفحات کو دوبارہ پلٹیں، اور دیکھیں کہ سنگِ میل کہاں ہے۔ ہم زمانہ کے اختتام پر ہیں۔

(301) اے خُدا، اپنی رُوح اِن لوگوں کے درمیان بھیج۔ اور آج رات، جب یہ لوگ یہاں سے جاتے ہیں، تو ہونے دے کہ تیرا رُوح اُلقدس بھی انکے ساتھ جائے۔

(302) اے خُداوند، کل رات، جب ہم یہاں اس عظیم مذبح پر اپنے آپ کو درست کرنے کے لیے آئیں، تو میں دُعا گوں ہوں کہ یہ مذبح پوری طرح سے بھیڑوں سے بھرا ہوا ہو، اور دُعائیہ کمرے بھی بھرے ہوئے ہوں۔

(303) اور خُداوند، ہونے دے، کہ اتوار کی صبح، اور رات، ہم تیرے کلام کے مطابق لوگوں کو بپتسمہ دیں۔ اور ہونے دے کہ تیرا رُوح اُلقدس اُس پانی پر آئے، اور عجیب اور جلالی کام کرے۔ اے باپ، یہ بخش دے۔

(304) ہمارے پاسٹر کو برکت دے۔ اِن ممبران کو برکت دے۔ اُن لوگوں کو برکت دے جو گیٹ کے پاس کھڑے ہیں۔ اور ہونے دے کہ آج رات ہم اپنے گھروں میں جا کر اپنے دل میں اسکے متعلق سوچیں؛ اور کل رات، ہم شادمانی کے پولوں کے ساتھ، واپس آئیں۔ ہم یہ یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(305) خُداوند یسُوع مسیح آپ سب کو برکت دے۔ ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں۔ اپنی درخواست اور جو کچھ بھی آپکو چاہیے، وہ سب کچھ کل رات دوبارہ لیکر آئیں، اور یہاں پلپٹ پر رکھ دیں۔ خُداوند آپ سب کو مسح کرے، اور آپکے ساتھ ہو! آمین۔ خُدا آپکو برکت دے۔

خُداکی مُہر

(The Seal Of God)

URD54-0514

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں جمعہ کی دوپہر، 14، مئی، 1954، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org